مَنِ الْمُسْلِمُ

مسلم کون؟

بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ

مرتب:
جاوید اقبال سیالکوٹی

www.KitaboSunnat.com

نظرثانی:
حافظ عبدالمنان نورپوری حفظہ اللہ تعالیٰ
محمد یحییٰ گوندلوی حفظہ اللہ تعالیٰ

تقدیم:
حافظ عبدالسلام بھٹوی حفظہ اللہ تعالیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمیع الحقوق محفوظۃ

کتاب .... مسلمان کون؟

مؤلف .... مولانا جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

نظر ثانی .... حافظ عبدالمنان نورپوری حفظہ اللہ

تقدیم .... حافظ عبدالسلام بھٹوی حفظہ اللہ

مقدمہ .... ابوانس محمد یحیٰ گوندلوی حفظہ اللہ

طبع اول .... ذوالحجہ ۱۴۲۳ھ بمطابق فروری ۲۰۰۳

کمپوزنگ .... محمد اسامہ گوندلوی

ثمامہ کمپوزنگ سینٹر ساہووالہ۔ سیالکوٹ

www.KitaboSunnat.com

صدقہ جاریہ برائے

سید صفدر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ نیکا پور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکتبہ دار العلوم المحمدیہ
کتاب رقم ---------

فہرس

1	مقدمہ	5	15	شرک فی الصفات	24
2	تقدیم	9	16	عالم الغیب	24
3	❁ توحید	16	17	خلاصہ	25
4	توحید کی تعریف	17	18	عقیدۂ حاضر و ناظر	25
5	شرک کی تعریف	17	19	نفع ونقصان کا مالک	26
6	شرک کی اقسام	17	20	مشکل کشا	27
7	شرک بالذات	17	21	مشیت باری تعالی	27
8	شرک فی العبادۃ	19	22	اولاد دینا	28
9	رکوع اور سجدہ کا حکم	20	23	مختار کل	29
10	مدد صرف اللہ سے مانگنا	21	24	شرک سے اعمال صالحہ برباد	29
11	صرف اللہ کو پکارنا	22	25	شرک نا قابل معافی جرم	30
12	نذر و نیاز	22	26	شرک سب سے بڑا گناہ	30
13	قربانی	22	27	شرک مہلک مرض ہے	31
14	اطاعت کا مستحق	23	28	مشرک ابدی جہنمی	31

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

29	**نماز**	☆
30	فرضیت نماز	33
31	ترک نماز کفر ہے	34
23	ترک نماز سے اعمال برباد	42
33	بے نمازی کی نماز جنازہ	43
35	بے نماز کو زکوۃ دینا	44
36	بے نماز کا وارث بننا	44
37	بے نمازی واجب القتل	45
38	بے نمازی کا انجام	49
39	تارک نماز کے کفر پر اجماع صحابہ	54
40	تابعین، تبع تابعین کے فتوے	55
41	آئمہ عظام کے فتوے	56
42	عصر حاضر کے علماء کے فتوے	63
43	**زکوۃ**	☆
44	فرضیت زکوۃ	67
45	مانع زکوۃ کافر	69
46	مانع زکوۃ واجب القتل	71
47	مانع زکوۃ لعنتی ہے	74
48	قحط سالی	74
49	مانع زکوۃ جہنمی ہے	75
50	زکوۃ ادا نہ کرنے کا انجام	75
51	**حج**	☆
52	فرضیت حج	83
53	فرضیت عمرہ	84
54	مستطیع کا حج نہ کرنا	85
55	حج کرنے میں تاخیر کرنا	87
56	**روزہ**	☆
57	فرضیت روزہ	89
58	روزہ نہ رکھنے والا کافر ہے	89
59	روزہ نہ رکھنے کا انجام	91
60	اختتام	92

☆☆☆☆☆

****

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مُقدّمۃ

﴿اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَاللّٰهِ الْاِسْلَامُ﴾

اسلام ایسا دین ہے جو فطرت کے عین موافق ہے جس کے چند اصول وضوابط ہیں جن کو اپنانے اور ان پر عمل کرنے سے ہی کوئی شخص اس دین کا حامل کہلانے کا مستحق ہوتا ہے اور وہ پانچ اصول ہیں اور انہیں پانچوں پر اسلام کی عمارت قائم ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَاءِ الزَّکٰوةِ وَ الْحَجِّ وَ صَوْمِ رَمَضَانَ''.

''اسلام کی پانچ بنیادیں ہیں (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ (۲) نماز قائم کرنا۔ (۳) زکوۃ ادا کرنا۔ (۴) حج کرنا۔ (۵) رمضان کے روزے رکھنا''

جو شخص ان پانچوں اصولوں یا ان میں سے کسی ایک کا اعتقاداً یا عملاً انکار کرتا ہے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے

تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے کہ توحید و رسالت کا منکر کافر ہے جس کے کفر میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذرہ برابر شک نہیں اسی طرح باقی چاروں ارکان کے بارہ میں بھی اس حد تک اتفاق ہے کہ جو شخص ان میں سے کسی ایک کا اعتقاداً منکر ہے وہ بھی کافر ہے البتہ جو شخص ان چاروں ارکان میں سے کسی ایک کو عملی جامہ نہیں پہنچاتا آیا وہ کافر ہے یا کبیرہ گناہ کا مرتکب ہے مرجیۂ حضرات اس کے کفر کے قائل نہیں البتہ جمہور ائمہ کرام اس کے بھی کفر کے قائل ہیں بلاشبہ حق جمہور آئمہ کے ساتھ ہے۔ معروف تابعی محدث ایوب سختیانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ترک الصلوة کفر لا یختلف.

''نماز کا ترک ایسا کفر ہے جس میں اختلاف نہیں''

ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:-

''کان رأی أهل العلم من لدن النبی ﷺ الی یومنا هذا أن تارک الصلاة عمداً من غیر عذر حتی یذهب وقتها کافر'' (۱)

''نبی اکرم ﷺ کے دور سے لے کر ہمارے دور تک علماء کی یہی رائے ہے کہ نماز کا بلا عذر عمداً تارک کافر ہے''

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مانعین زکوۃ کے خلاف جہاد کا اعلان کیا تھا اور فرمایا تھا:

---

(۱) (کتاب الصلوۃ ابن قیم ص ۳۲)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"واللہ لاقاتلن من فرق بین الصلوۃ والزکوۃ" (۲)

"میں ضرور ہر شخص سے قتال کروں گا جو نماز اور زکوۃ میں تفریق کرتا ہے"

یہ قطعاً ثابت نہیں کہ ان لوگوں نے اعتقاداً زکوۃ کا انکار کیا تھا بلکہ وہ لوگ عملاً زکوۃ کے منکر ہوئے تھے جس کی دلیل یہ ہے کہ وہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں زکوۃ ادا کیا کرتے تھے اگر وہ زکوۃ کے اعتقادی طور پر قائل نہ ہوتے تو رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ مبارک میں بھی زکوۃ ادا نہ کرتے۔ پھر تمام صحابہ کرام نے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے مؤقف سے صاد فرمایا اور مانعین زکوۃ کو مرتد سمجھ کر ان کے خلاف تلوار اٹھائی۔

کتاب "**مسلمان کون؟**" مولانا جاوید اقبال سیالکوٹی کی تصنیف لطیف ہے جس میں انہوں نے کتاب وسنت کے صریح نصوص و دلائل، صحابہ کرام کے اقوال، ائمہ تابعین عظام اور ان کے بعد سے لے کر دور حاضر کے ائمہ کرام وعلماء کبار سے ثابت کیا ہے کہ اسلام کے ارکان خمسہ میں سے کسی ایک رکن کا تارک خواہ وہ اعتقادی تارک ہے یا عملی ہر دو صورتوں میں دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

مسلمان آج جس اکثریت کے ساتھ عملی کوتاہی کا شکار ہیں اور ارکان اسلام کے بارہ میں جس سستی کا مظاہرہ کرتے رہے ہیں ان کے لئے یہ کتاب یقیناً منارہ نور ثابت ہوگی۔

---

(۲) (بخاری ص ۱۸۸ ج ۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر وہ شخص جو تعصب اور عناد سے ہٹ کر بصیرت کے ساتھ اس کتاب کا مطالعہ کرے گا وہ یقیناً ارکان خمسہ کی اہمیت اور فرضیت سے واقف ہو کر کما حقہ ہو ان پر عمل کرے گا۔ اللہ تعالیٰ مؤلف کی کاوش کو قبول فرمائے اور اس کتاب کو حق کی طرف راہنمائی کرنے والی بنائے۔

انہ قریب مجیب

کتبہ

ابوانس محمد یحیٰ گوندلوی

مدیر جامعہ تعلیم القرآن والحدیث ساہووالہ۔ سیالکوٹ

فون نمبر:- 510090

موبائل:- 0300- 6126421

*****

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقدیم

از عبدالسلام بھٹوی صاحب

ان الحمدلله، نحمده و نستعينه و نستغفره، و نعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيآت اعمالنا، من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل الله فلا هادى له، و اشهد ان لا اله الله وحده لا شريك له واشهد ان محمداً عبده و رسوله (اعوذبالله السميع العليم من الشيطان الرجيم من همزه و نفخه و نفثه).

﴿يايها الذين امنوا اتقوا الله حق تقاته و لا تموتن الا وانتم مسلمون﴾ ﴿يايها الناس اتقوا ربكم الذى خلقكم من نفس واحدة وخلق منها زوجها و بث منهما رجالا كثيراً و نسآءً، واتقوا الله الذى تسآءلون به والأرحام ان الله كان عليكم رقيباً﴾ ﴿يايها الذين امنوا اتقوا الله وقولوا قولاً سديداً. يصلح لكم اعمالكم و يغفرلكم ذنوبكم ومن يطع الله و رسوله فقد فاز فوزاً عظيماً﴾

اما بعد فان خير الحديث كتاب الله و خير الهدى هدى محمد ﷺ و شر الأمور محدثاتها، و كل محدثة بدعة، و كل بدعة ضلالة، و كل ضلالة فى النار.

اللہ تعالیٰ جو حکم بھی دے اسکا ماننا فرض ہے نبی کریم ﷺ جو بھی حکم دے اسکا ماننا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرض ہے۔ جس چیز سے منع کر دیں اس سے رکنا فرض ہے اگر کسی شخص سے اللہ کے حکم پر عمل نہیں ہو سکا یا کسی چیز سے اللہ نے منع کیا تھا اس سے غلطی ہو گئی اس نے اس کام کا ارتکاب کر لیا لیکن مانتا ہے کہ اللہ کا حکم میں مانوں گا۔ میں اسکا منکر نہیں ہوں۔ مانتا ہے لیکن شامت نفس سے' اپنی کوتاہی سے غلطی ہو گئی تو ٹھیک ہے۔ یہ گنہگار بندہ ہے لیکن اگر اللہ کا کوئی ایک حکم چھوٹے سے چھوٹا حکم نبی کریم ﷺ کا ایک حکم چھوٹے سے چھوٹا حکم وہ کہہ دے کہ میں نہیں مانتا۔ یا نبی کریم ﷺ کسی چیز کے متعلق منع کر دیں یہ کہہ دے میں نہیں مانتا تو جو یہ کہہ دے میں نہیں مانتا تو اس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں۔ کیا فرق ہے؟ ایک مانتا ہے تسلیم کرتا ہے تسلیم کرنے کے بعد اپنی غلطی مانتا ہے غلطی مان کر اس سے گناہ ہو جاتا ہے ایک حکم تھا عمل نہیں ہو سکا۔ ایک چیز سے منع کیا تھا نہیں منع ہو سکا حرص غالب آ گئی ہوس غالب آ گئی شہوت غالب آ گئی۔ غصے نے انسان کو بے عقل کر دیا۔ غلطی ہو گئی یہ شخص گنہگار ہے۔ چوری کر لی ہے لیکن کہتا ہے میں گنہگار ہوں۔ میری غلطی ہے۔ یہ گنہگار ہے نبی کریم ﷺ کے زمانے میں بعض مسلمانوں نے چوری کی۔ ان کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔ لیکن انھیں مسلمان سمجھا گیا۔ زنا بھی ہوا۔ بعض صحابہ سے زنا ہو گیا بدکاری ہو گئی اس کی سزا انہیں مل گئی۔ لیکن ان کا جنازہ نبی کریم ﷺ نے پڑھایا کیونکہ وہ مسلمان تھے۔ تو شرط اس میں بس ایک ہے کہ وہ جس کا انکار کر رہا ہو وہ ایسی چیز ہو کہ سب کو پتہ ہے کہ اسلام ہے اللہ کا حکم ہے پھر کہتا ہے میں نہیں مانتا۔ بعض اوقات اس وجہ سے بھی بندہ کہتا ہے کہ میں نہیں مانتا۔ وہ سمجھتا ہے کہ یہ اللہ کا حکم ہے ہی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں۔ نبی کا فرمان ہے ہی نہیں وہ کہتا ہے کہ جاؤ میں نہیں مانتا۔ وہ اللہ کے حکم کو نہیں ٹھکرا رہا۔ وہ نبی کے حکم کو نہیں ٹھکرار ہا۔ بلکہ وہ جس چیز کو ٹھکرار ہا ہے وہ سمجھتا ہے کہ یہ بات ہی غلط ہے۔ اللہ کی بات نہیں اللہ کے نبی کی بات نہیں۔ تو ہم اس کو کافر نہیں کہہ سکتے۔ کیونکہ اس نے اللہ کی بات نہیں ٹھکرائی۔ اللہ کے نبی کی بات نہیں ٹھکرائی۔ لیکن ایک بات کو ساری دنیا جانتی ہے مثلاً سود حرام ہے ہر بندے کو پتہ ہے اب ایک شخص سود لیتا ہے یا دیتا ہے۔ اور کہتا ہے میری غلطی ہے مجھے اللہ نے توفیق دی تو میں اسے چھوڑ دوں گا۔ یہ مسلمان ہے لیکن گنہگار مسلمان ہے۔ لیکن ایک کہتا ہے میں نہیں مانتا کہ سود حرام ہے۔ یہ خواہ مخواہ مولویوں نے باتیں بنائی ہوئی ہیں کوئی حرام نہیں ہے یہ پکا بے ایمان ہے۔ اسلام سے خارج ہے کیونکہ سود کا حرام ہونا ہر مسلمان کو بلکہ غیر مسلموں کو بھی معلوم ہے کہ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے سود کو حرام قرار دیا ہے۔

خلاصہ یہ نکلا کہ کوئی بھی بات چھوٹی سے چھوٹی کیوں نہ ہو جو سب کو پتہ ہے اللہ کا حکم ہے یا اللہ کے نبی ﷺ کا حکم ہے۔ اگر اس کا انکار کر دے تو بے ایمان ہے۔ کافر ہے اسلام سے خارج ہے۔ لیکن شامت نفس سے حرص کے غالب ہونے سے اپنے گناہوں کی شامت سے کوئی غلطی اس سے ہو جائے تو ہم کہیں گے کہ گنہگار ہے لیکن مسلمان ہے۔

لیکن کچھ چیزیں اسلام کی بنیاد ہیں جن کے اوپر اسلام کی عمارت قائم ہے وہ ہیں تو اسلام ہے وہ نہیں تو اسلام نہیں ہے میرے بھائیو! وہ پانچ چیزیں ہیں نبی کریم ﷺ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا

"بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَ الْحَجِّ وَ صَوْمِ رَمَضَانَ"

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے سچے رسول ہیں اور دن اور رات میں پانچ نمازیں پڑھنا، اور اگر مال نصاب کو پہنچ گیا ہے تو اس میں سے زکوۃ ادا کرنا اور ماہ رمضان کے روزے رکھنا اور اگر بیت اللہ میں جانے کی طاقت ہے، راستہ طے کرنے کا کرایہ موجود ہے، پاس خرچہ موجود ہے تو اللہ کے گھر کا زندگی میں ایک مرتبہ حج کرنا اللہ تعالی کی طرف سے فرض ہے۔ اب ان پانچ فرضوں اور دوسرے فرضوں میں کیا فرق ہے ان پر بنیاد ہے۔ ایک ہے پانچ بنیادیں اور ایک خوبصورتی کی چیزیں۔ اب دیکھیں یہ پنکھا ہے یہ لکڑی لگی ہوئی ہے یہ دروازے ہیں یہ ٹیوب لگی ہوئی ہے۔ یہ سب کچھ اس کو مکمل کر رہا ہے روغن ہے یہ اس کو مکمل کرنے والی چیزیں ہیں۔ مضبوط کرنے والی، خوبصورت کرنے والی کچھ ہیں ہی بنیادیں۔ اب یہ ستون نکال دیئے جائیں تو کیا یہ چھت باقی رہ سکتی ہے۔ کبھی باقی نہیں رہ سکتی۔ تو یہ فرق ہے کہ ان پانچ چیزوں میں سے کوئی چیز اگر نہ ہوگی تو عمارت قائم نہیں رہ سکتی۔ یہ نہیں جو عام علماء بیان کرتے ہیں کہ نماز نہ بھی پڑھیں ویسے کہے میں منکر نہیں ہوں میں نماز پڑھوں گا۔ نماز نہ بھی پڑھیں تو مسلمان ہے۔ پھر ان پانچوں چیزوں کا اور اللہ کے دوسرے احکام کا فرق کیا ہوا۔ ان کے بنیاد ہونے کا مقصد کیا ہوا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی ہمیں سمجھا دے یعنی اگر اللہ کا کوئی چھوٹے سے چھوٹا حکم کوئی بھی ہوانکار تو اس سے بھی کر دے تو اسلام سے خارج ہے تو پھر اگر نماز کا بھی یہ ہی حکم ہے کہ وہ کہے کہ میں نہیں مانتا پھر اسلام سے نکلتا ہے تو پھر نماز، روزے، زکوۃ، حج اور توحید و رسالت اور دوسری چیزوں کا فرق کیا باقی رہ جاتا ہے لیک دوسرے طریقے سے اسے سمجھو، نبی کریم ﷺ کے زمانے میں جتنے گناہ ہیں تقریباً تقریباً اگر تاریخ کو پڑھیں، سیرت کو پڑھیں تو آپ کو مل جائیں گے کہ کبیرہ گناہ بھی مسلمان سے سرزد ہوئے۔ یعنی قتل بھی زنا بھی چوری بھی اور جھوٹ بھی بعض اوقات کوئی بول لیتا تھا غلطیاں ہوتی تھیں لیکن انہیں اسلامی برادری سے خارج نہیں سمجھا جاتا تھا۔ آپ کو ہر گناہ کا کوئی نہ کوئی نمونہ مل جائے گا لیکن میں یہ چیلنج سے کہتا ہوں جو عالم کہتے ہیں کہ نماز نہ بھی پڑھے تو مسلمان ہے۔ روزہ جان بوجھ کے تندرستی کی حالت میں بغیر سفر کے نہ رکھے تو مسلمان ہے۔ میں اس کو کہتا ہوں کہ جاؤ سارا قرآن پڑھ جاؤ ساری حدیث پڑھ جاؤ پوری سیرت رسول پڑھ جاؤ۔ صحابہ کرام کے حالات پڑھ جاؤ۔ مجھے ایک واقعہ بیان کر دو کہ کسی نے نبی کریم ﷺ کے زمانے میں جان بوجھ کر نماز چھوڑی ہو اور پھر اس کو مسلمان سمجھا گیا ہو۔ یا کسی نے جان بوجھ کر روزہ چھوڑ دیا ہو۔ تندرست ہو کر روزہ نہ رکھا ہو ایک مثال بیان کر دو۔ یا زکوۃ ادا نہ کی ہو اور مسلمانوں نے اسے مسلمان سمجھا ہو۔ ابوبکر کے زمانے میں انہوں نے زکوۃ دینے سے انکار نہیں کیا انہوں نے کہا زکوۃ فرض ہے ٹھیک ہے مگر ہم آپ کو نہیں دیں گے بخاری کی حدیث ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے فرمایا کہ جو نماز اور زکوۃ کے درمیان فرق کرے گا میں اس سے جہاد کروں گا جس طرح نماز دین کی علامت ہے مسلمان ہونے کی شرط ہے اسی طرح زکوۃ بھی مسلمان ہونے کی شرط ہے اگر یہ نہیں ہے تو مسلمان نہیں ہے۔ پھر دیکھو ایک اور فرق۔ جناب علی اور معاویہ رضی اللہ عنہما دونوں صحابی تھے اور دونوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عزیز تھے رشتے دار تھے ان کی آپس میں جنگیں ہوگئیں۔ جنگ صفین ہوئی۔ طلحہ زبیر اور عائشہ رضی اللہ عنہم ایک طرف تھے، علی ایک طرف تھے۔ جنگ جمل ہوئی کافی مسلمان اس میں بھی قتل ہوئے لیکن اس قتل ہونے کے بعد جب جنازے پڑھے جاتے تو دونوں اکٹھے ہی جنازے پڑھتے تھے کافر نہیں سمجھتے تھے۔ یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے جو مخالفین لڑ رہے تھے لڑنے کے باوجود ان کو کافر نہیں سمجھا۔ ان کو مسلمان قرار دیا ہے ان کے جنازے پڑھے ہیں۔ بلکہ ان کی عورتوں اور بچوں کی حفاظت فرمائی ہے یہ نہیں کیا کہ ان کو لونڈی غلام بنالیں۔ باوجود لڑائی کے ان کی عورتوں کی حفاظت کی۔ ان کے مال کو مال غنیمت نہیں بنایا۔ جبکہ ابو بکر صدیق نے ان سے جنگ کی جنہوں نے زکوۃ دینے سے انکار کیا ان کی عورتوں کو لونڈیاں بنایا اور ان کے بچوں کو غلام بنایا ان کے مال کو غنیمت بنایا کیونکہ زکاۃ ایسی چیز ہے اس کے لئے صرف یہ کافی نہیں کہ میں دوں گا منہ سے کہہ دے پھر بے شک نہ بھی دے نہیں وہ دینا پڑھے گی اسی طرح نماز کے لئے یہ کافی نہیں کہ میں پڑھوں گا بلکہ اگر مسلمان رہنا چاہتا ہے تو پڑھنا پڑھے گی اسی طرح روزہ اگر کوئی مسلمان رہنا چاہتا ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں رہنا چاہتا ہے تو اس کو روزہ رکھنا پڑے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گا۔ اگر مسلم نہیں رہنا چاہتا تو نہ رکھے۔ لیکن اگر امت مسلمہ میں رہنا چاہتا ہے قیامت کے دن جنت میں جانا چاہتا ہے تو اس کو توحید پر قائم رہنا ہوگا۔ غیر اللہ کو پکارنے کی اجازت نہیں ہے۔ محمد رسول اللہ ﷺ کو نبی ماننا ہوگا ان کی ہر بات تسلیم کرنے کا اقرار کرنا ہوگا۔ اور رات دن میں پانچ نمازیں اور اپنے مال میں سے اللہ کا حق اس کی زکوۃ اور ماہ رمضان کے روزے اور بیت اللہ کا زندگی میں ایک دفعہ حج یہ پانچ ارکان ہیں تو اسلام کی عمارت قائم ہے یہ پانچ ارکان نہیں تو اسلام کی عمارت موجود نہیں۔

ماخوذ از خطبہ جمعۃ المبارک

موضوع:۔تقویٰ ورمضان

❖❖❖❖

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

توحید

مرتب

جاوید اقبال سیالکوٹی

فون نمبر:-257905

موبائل0300-9612322

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توحید

اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات، صفات اور اس کے حقوق میں یکتا ماننا، نہ اس کی ذات میں کسی کو شریک کیا جائے نہ اس کی صفات میں اور نہ اس کے حقوق میں کسی کو شریک کیا جائے۔

توحید تمام اعمال صالحہ کی اصل ہے اگر توحید نہیں تو اعمال صالحہ بیکار ہیں توحید نہیں تو ایمان نہیں۔

شرک کی تعریف

اللہ تعالیٰ اپنی ذات، اسماء اور صفات میں اکیلا اور بے مثل ہے کسی اور کو اس کی ذات، اسماء اور صفات میں نیز اس کی عبادت، اطاعت اور تدبیر میں شریک کرنا شرک ہے۔

شرک کی اقسام

شرک فی الذات:- اللہ تعالیٰ اپنی ذات کے لحاظ سے بالکل یکتا ہے نہ اس کا کوئی باپ ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے نہ بیوی ہے نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

خود اللہ کریم فرماتے ہیں:-

﴿لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ﴾(۱)

''اللہ تعالیٰ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ بیٹا ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے''

﴿وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ﴾(۲)

(۱)(اخلاص ۴،۵) (۲)(النحل ۵۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"یہ لوگ اللہ کی بیٹیاں بناتے ہیں حالانکہ اللہ اس چیز سے بالکل پاک ہے"

﴿وَ اَنَّهٗ تَعَالٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا﴾(۳)

"بے شک ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے اس کی نہ بیوی ہے اور نہ اولاد"

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ قَالَ اللّٰهُ كَذَّبَنِی ابْنُ اٰدَمَ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ ذٰلِكَ وَ شَتَمَنِیْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ ذٰلِكَ...الی اخرہ.(۴)

"ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی ارشاد فرماتے ہیں کہ ابن آدم نے مجھے جھٹلایا ہے اور یہ اس کے لئے مناسب نہ تھا ابن آدم نے مجھے گالی دی اور یہ اس کے لئے مناسب نہ تھا رہا اس کا مجھے جھٹلانا تو وہ اس کا یہ کہنا ہے کہ اللہ مجھے ہرگز دوبارہ پیدا نہیں کرے گا جیسا کہ اس نے مجھے پہلی بار پیدا کیا حالانکہ پہلے پیدا کرنا دوبارہ پیدا کرنے سے زیادہ آسان نہیں ہے اور اس کا مجھے گالی دینا یہ ہے کہ اس نے کہا کہ اللہ کی اولاد ہے حالانکہ میں اکیلا ہوں بے نیاز ہوں نہ میری اولاد ہے اور نہ میں کسی کی اولاد ہوں اور نہ ہی میرا کوئی ہمسر ہے"

فائدہ: - کسی نبی یا ولی یا کسی اور کو اللہ کا بیٹا یا بیٹی سمجھنا یا اللہ کی ذات کا جزء سمجھنا یا اللہ کے نور سے نور سمجھنا شرک فی الذات ہے۔

---

(۳) (الجن ۳) (۴) (صحیح بخاری کتاب التفسیر باب قل ہو اللہ احد ج ۲ ص ۷۴۴)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرک فی العبادۃ

عبادت کی تمام اقسام صرف اللہ ہی کے لئے خاص ہیں مثلاً سجدہ، رکوع، ہاتھ باندھ کر کھڑے ہونا، مدد مانگنا دعاء مانگنا، نذر و نیاز اور قربانی اسی کے نام پر دینا اطاعت صرف اسی کی کرنا وغیرہ۔ یہ تمام کام کسی اور کے لئے کرنا شرک فی العبادۃ ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ﴾ (۵)

”میں نے جن وانس کو (کسی اور مقصد کے لئے) پیدا نہیں کیا سوائے اس کے کہ وہ میری عبادت کریں“

اس آیت سے معلوم ہوا کہ تمام لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے پیدا کیے گئے ہیں لہذا سب کو صرف اللہ ہی کی عبادت کرنا چاہیے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے بندو اس طرح کہا کرو۔ ﴿اِيَّاكَ نَعْبُدُ﴾ ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿يٰاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ﴾ (٦)

”اے لوگو اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تم کو پیدا کیا“

اس آیت سے معلوم ہوا کہ عبادت کا مستحق صرف وہ ہے جو خالق ہو جو خالق نہیں وہ عبادت کا مستحق نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

(۵) الذاریات ۵٦ (٦) (البقرۃ ۲۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِیَّاہُ﴾(۷)

''تمھارے رب نے حکم دیا ہے کہ عبادت کسی کی نہ کرو سوائے اس کے''

رکوع اور سجدہ صرف اللہ تعالیٰ ہی کے لئے مخصوص ہے:-

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

﴿یٰٓأَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْکَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّکُمْ﴾(۸)

''اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو''

﴿لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَھُنَّ اِنْ کُنْتُمْ اِیَّاہُ تَعْبُدُوْنَ﴾(۹)

''نہ سورج کو سجدہ کرو نہ چاند کو سجدہ کرو اور سجدہ اللہ کو کرو جس نے ان کو پیدا کیا اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو''

اس آیت سے معلوم ہوا کہ سجدہ اس ذات کے لئے مخصوص ہے جس کی عبادت کی جائے اور یہ کہ سجدہ اس ہستی کے لئے مخصوص ہے جو خالق ہے جو خالق نہیں اس کو سجدہ کرنا حرام ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا:

''لَا یَصْلُحُ لِبَشَرٍ اَنْ یَّسْجُدَ لِبَشَرٍ'' (۱۰)

''کسی آدمی کے لئے یہ جائز نہیں کہ کسی دوسرے آدمی کو سجدہ کرے''

---

(۷)(بنی اسرائیل ۲۳) (۸)(حج ۷۷) (۹)(حم السجدۃ ۳۷) (۱۰)(احمد)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیس بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حیرہ شہر میں آیا تو وہاں کے لوگوں کو اپنے حاکم کے آگے سجدہ کرتے دیکھا میں نے خیال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان حاکموں کے مقابلے میں سجدہ کے زیادہ حق دار ہیں چنانچہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے حیرہ کے لوگوں کو اپنے حاکم کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے حالانکہ آپ سجدہ کے زیادہ حقدار ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اچھا بتاؤ اگر تمھارا گزر میری قبر پر ہو تو کیا تم میری قبر پر سجدہ کرو گے میں نے عرض کیا نہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر اب بھی مجھے سجدہ نہ کرو۔ اگر میں کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہروں کو سجدہ کریں اس حق کے بدلے میں جو اللہ تعالی نے مردوں کا ان پر مقرر کیا ہے۔(۱۱)

نوٹ:- کسی کو سجدہ کرنا تو دور کی بات ہے سلام لیتے وقت جھکنے سے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے(۱۲)

مدد صرف اللہ تعالی سے مانگی جائے:-

﴿مَالَكُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ﴾(۱۳)

''اللہ کے علاوہ نہ تمھارا کوئی کارساز ہے اور نہ مددگار''

جب نمازی اپنی نماز شروع کرتا ہے تو اللہ سے وعدہ کرتا ہے ﴿إِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ﴾ ''اے اللہ ہم صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں''

(۱۱)(ابوداؤد کتاب النکاح باب فی حق الزوج علی المرأۃ ج۱ص۲۹۱)

(۱۲)(ترمذی کتاب الاستیذان باب ماجاء فی المصافحۃ ج۲ص۱۰۲۔ابن ماجۃ کتاب الادب باب المصافحۃ ص ۲۷۱ مسند احمد ج۳ص۱۹۸)

(۱۳)(الشوریٰ ۳۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پکار کا مستحق صرف اللہ تعالی ہے:-

﴿وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ﴾ (۱۴)

”دین کو خالص اللہ کے لئے کرتے ہوئے صرف اسی کو پکارو“

﴿وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ﴾ (۱۵)

”اللہ کے علاوہ کسی کو نہ پکارنا جو نہ تمھیں فائدہ پہنچا سکے اور نہ ہی تمھیں نقصان پہنچا سکے“

﴿وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ﴾ (۱۶)

”اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہے جو اللہ کے علاوہ کسی اور کو پکارتا ہے“

نذر ونیاز صرف اللہ کے لئے:-

﴿اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ﴾. (۱۷)

”بے شک اللہ تعالی نے تم پر مردار کو خون کو خنزیر کے گوشت کو اور غیر اللہ کی نذر ونیاز کو حرام کر دیا ہے“

قربانی صرف اللہ کے نام کی دینا چاہیے:-

﴿قُلْ اِنَّ صَلَاتِي وَ نُسُكِي وَ مَحْيَايَ وَ مَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ (۱۸)

---

(۱۴)(الأعراف ۲۹) (۱۵)(یونس ۱۰۶) (۱۶)(الأحقاف ۴)

(۱۷)(البقرۃ ۱۷۳) (۱۸)(الأنعام ۱۶۲)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''(اے رسول) کہہ دیجئے کہ بے شک میری نماز میری قربانی میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لئے ہے''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:-

''لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ'' (١٩)

''اللہ نے لعنت فرمائی ہے اس شخص پر جو غیر اللہ کے نام پر جانور ذبح کرے''

اطاعت صرف اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی ہے:-

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

﴿فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗ اَسْلِمُوْا﴾ (٢٠)

''تمھارا الہ صرف ایک ہے لہذا اسی کی اطاعت کیا کرو''

عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میری گردن میں سونے کی صلیب تھی آپ ﷺ نے فرمایا اے عدی اس بت (صلیب) کو اتار پھینکو میں نے اس وقت آپ کو سورۃ براءت کی یہ آیت پڑھتے سنا انہوں نے یعنی اہل کتاب نے اپنے علماء اور درویشوں کو اللہ کے سوا اپنا رب بنالیا تب آپ نے یہ بات ارشاد فرمائی کہ وہ (اہل کتاب) اپنے علماء اور درویشوں کی (ظاہری) عبادت نہ کرتے تھے لیکن جب علماء کسی چیز کو حلال کہتے تو وہ بھی اسے حلال جان لیتے اور جب علماء کسی چیز کو حرام ٹھہراتے تو وہ بھی اسے حرام جان لیتے۔ (اور یہی

(١٩) (مسلم۔ کتاب الاضاحی باب تحریم الذبح لغیر اللہ ولعن فاعلہ ج٢ص١٦٠)

(٢٠) (الحج ٣٤)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطلب ہے علماء کو اللہ تعالیٰ کے سوا رب بنانے کا)(۲۱)

فائدہ :- اس آیت اور حدیث سے معلوم ہوا کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی بات کو چھوڑ کر اپنے عالم، امام کی بات کو ماننا ان کو اللہ کے سوا رب بنانا ہے۔

شرک فی الصفات

اللہ تعالیٰ کی صفات میں کسی دوسرے کو شریک کرنا شرک فی الصفات ہے صفات کی مختلف قسمیں ہیں۔

عالم الغیب صرف اللہ ہے:-

﴿قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ﴾(۲۲)

"(اے رسول) کہہ دیجئے کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی ایسا نہیں جو غیب جانتا ہو سوائے اللہ تعالیٰ کے اور انہیں تو یہ بھی علم نہیں کہ وہ کب اٹھائیں جائیں گے"

﴿قُلْ لَّا اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَا اَعْلَمُ الْغَيْبَ﴾(۲۳)

"(اے رسول) کہہ دیجئے کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ

(۲۱)(ترمذی ابواب التفسیر سورۃ التوبۃ ج۲ص۱۴۰)

(۲۲)(النمل ۶۵) (۲۳)(الأنعام ۵۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے خزانے ہیں اور نہ غیب جانتا ہوں''

﴿وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ﴾ (۲۴)

''اور اسی کے پاس غیب کی چابیاں ہیں نہیں جانتا ان کو مگر وہی''

"قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاللّٰهِ لَآ اَدْرِیْ وَاَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ مَا يُفْعَلُ بِیْ وَلَا بِكُمْ" (۲۵)

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کی قسم میں نہیں جانتا حالانکہ میں اللہ کا رسول ہوں کہ کیا معاملہ ہوگا مجھ سے اور تم سے''

خلاصہ:- اللہ کے علاوہ کوئی اور غیب نہیں جانتا ہاں اللہ جو چاہے اپنے رسول ﷺ کو بات بتا دے اور جو چاہے نہ بتائے یہ اللہ کی مرضی ہے کسی اور کو عالم الغیب سمجھنا یہ شرک ہے کیونکہ یہ اللہ کی صفت ہے

اسی طرح جو لوگ نجومیوں اور کاہنوں سے پوچھتے ہیں کہ مجھے تعویذ یا جادو کس نے کیا پھر ان کی بات کی تصدیق کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایسے لوگوں کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں کی جاتی۔ (۲۶)

حاضر و ناظر کا عقیدہ:-

اللہ تعالی عرش پر مستوی ہے اور اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے کوئی چیز اس کے علم

(۲۴) (الانعام ۵۹)

(۲۵) صحیح بخاری کتاب التعبیر باب العین الجاریۃ فی المنام ج ۲ ص ۱۰۳۹ و کتاب الجنائز باب الدخول علی المیت بعد الموت ج ۱ ص ۱۶۶)

(۲۶) (مسلم کتاب السلام باب تحریم الکھانۃ واتیان الکھان ج ۲ ص ۲۳۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے باہر نہیں ہے

﴿وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا﴾

"ہمارا رب ہر چیز پر علم کے لحاظ سے وسیع ہے"

فائدہ :۔ اللہ تعالیٰ بھی ہر جگہ موجود نہیں رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں ایسا عقیدہ تو صریحاً غلط اور قرآن وحدیث کے خلاف ہے۔

نفع اور نقصان کا مالک صرف اللہ ہے:۔

﴿قُلْ لَّا اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ﴾(۲۸)

"(اے رسول) کہہ دیجئے کہ میں اپنے نقصان اور نفع کا اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ تعالیٰ چاہے"

﴿قُلْ اِنِّيْ لَا اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا رَشَدًا﴾(۲۹)

"(اے رسول) کہہ دیجئے کہ میں تمھارے نقصان اور نفع کا اختیار نہیں رکھتا"

﴿وَ لَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَ لَا يَضُرُّكَ﴾(۳۰)

"اللہ کے علاوہ کسی کو نہ پکارو جو نہ تمھیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان"

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اگر سارے لوگ تجھے نفع پہنچانے کے لئے اکٹھے ہو جائیں تو کچھ بھی نفع نہیں پہنچا سکیں گے سوائے اس کے جو اللہ نے تمھارے لئے لکھ

(۲۷)(الاعراف ۸۹) (۲۸)(یونس ۴۹) (۲۹)(الجن ۲۱) (۳۰)(یونس ۱۰۶)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیا ہے اور اگر سارے لوگ نقصان پہنچانا چاہیں تو تجھے کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے سوائے اس کے جو اللہ تعالی نے تمھارے لئے لکھ دیا ہے''(۳۱)

خلاصہ:- نفع اور نقصان کا مالک صرف اللہ تعالی ہے کسی اور کو نفع اور نقصان کا مالک سمجھنا شرک ہے۔

مشکل کشا صرف اللہ ہی ہے:-

﴿وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ﴾(۳۲)

''اگر اللہ تمھیں کسی تکلیف میں مبتلا کر دے تو اس تکلیف کو دور کرنے والا کوئی نہیں سوائے اللہ کے''

معلوم ہوا کہ مشکل کشا اور مصیبت دور کرنے والا صرف اللہ تعالی ہی ہے کسی اور کو مشکل کشا اور حاجت روا سمجھنا یہ شرک ہے

تمام کام صرف اللہ کی مشیت سے ہی ہوتے ہیں کسی دوسرے کی مشیت سے نہیں:-

﴿وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ﴾(۳۳)

''تم کچھ نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ چاہے''

﴿وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا. اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ﴾(۳۴)

(۳۱)(ترمذی) (۳۲)(یونس ۱۰۷)

(۳۳)(الدھر ۳۰) (۳۴)(الکہف ۲۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”(اے رسول) کسی کام کے متعلق یہ ہرگز نہ کہئے کہ میں یہ کام کل کرنے والا ہوں مگر یہ کہ اللہ چاہے“

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا جو اللہ چاہے گا اور جو آپ چاہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے مجھے اللہ کا شریک بنا دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (ایسا نہ کہو) بلکہ یوں کہو جو اللہ تعالی اکیلا چاہے۔ (۳۵)

خلاصہ:- معلوم ہوا چاہت صرف ایک اللہ کی اور جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ جو اللہ اور رسول چاہیں۔ وہ سوچ لیں یہ سراسر شرک ہے جس طرح کہ مذکورہ حدیث میں ذکر ہے۔

اولاد دینے یا نہ دینے کا اختیار صرف اللہ کے پاس ہے:-

﴿لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ إِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ الذُّكُوْرَ﴾ (۳۶)

”آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جس کو چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے“

خلاصہ:- اولاد دینے کا اختیار صرف اللہ کے پاس ہے اولاد دے یا نہ دے یہ اس

---

(۳۵) رواہ البخاری فی الأدب المفرد سندہ صحیح سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ ۱-۳۹

(۳۶) (الشوری ۴۹)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی مرضی ہے کسی کو بیٹیاں ہی دے اور کسی کو بیٹے ہی دے یہ اسی کے اختیار میں ہے اس لیے اولاد صرف اللہ ہی سے مانگنا چاہیے جس اللہ سے انبیاء نے اولاد مانگی کسی اور سے اولاد مانگنا شرک ہے۔

مختار کل صرف اللہ ہی ہے:-

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

﴿وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَ يَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ تَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ﴾(۳۷)

”تیرا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور پسند و اختیار فرماتا ہے (جسے چاہے) ان کو تو کوئی اختیار نہیں۔ اللہ تعالیٰ اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں پاک اور بلند ہے“

خلاصہ:- اللہ کے سوا کسی اور کو مختار کل سمجھنا شرک ہے۔

شرک تمام نیک اعمال کو برباد کر دیتا ہے:-

﴿لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ﴾(۳۸)

”(اے نبی ﷺ) اگر آپ نے بھی شرک کیا تو آپ کے عمل حبط و ضائع ہو جائیں گے اور آپ خسارے میں رہو گے“

(۳۷)(القصص ۶۸) (۳۸)(الزمر ۶۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضائع ہو جائیں گے اور آپ خسارے میں رہو گے“

اللہ پاک ۱۸ انبیاء کا ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں:۔

﴿وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾ (۳۹)

”اگر یہ بھی شرک کرتے تو جو کچھ یہ اعمال کرتے ہیں سب ضائع ہو جائے“

شرک معاف نہیں ہوگا:۔

﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا﴾ (۴۰)

”بے شک اللہ تعالیٰ شرک کو نہیں بخشے گا اور اس کے علاوہ جس گناہ کو جس کے لئے چاہے گا بخش دے گا اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے وہ بہت بڑے گناہ کا ارتکاب کرتا ہے“

فائدہ :۔ موت نظر آنے سے پہلے شرک سمیت تمام گناہوں کی اگر توبہ کی جائے تو معافی مل سکتی ہے لیکن اگر مشرک بغیر توبہ کے مر گیا تو اللہ اس کو کبھی معاف نہیں کریں گے۔

شرک سب سے بڑا گناہ ہے:۔

﴿اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ﴾ (۴۱)

”شرک بہت بڑا ظلم ہے“

(۳۹)(الانعام ۸۹) (۴۰)(النساء ۱۱۶) (۴۱)(لقمان ۱۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا کہ اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ کونسا ہے آپ نے فرمایا کہ تو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے۔(۴۲)

شرک ہلاک کردینے والا گناہ ہے:-

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو صحابہ کرام نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ سات گناہ کون سے ہیں؟ آپ نے فرمایا:- (۱) اللہ کے ساتھ شرک کرنا۔(۲) جادو۔(۳) ناحق کسی جان کو قتل کرنا۔(۴) یتیم کا مال کھانا۔(۵) سود کھانا۔(۶) میدان جنگ سے بھاگنا۔(۷) مؤمنات پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانا۔(۴۳)

مشرک ابدی جہنمی ہے:-

﴿اِنَّہٗ مَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ الْجَنَّۃَ وَمَأْوٰہُ النَّارُ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ﴾(۴۴)

”جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا اس پر اللہ نے جنت حرام کر دی اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور ظالموں کے لئے مددگاروں سے کوئی نہیں“

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو آدمی اس حال میں فوت ہوا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا تھا وہ آگ میں داخل کیا جائے گا۔(۴۵)

(۴۲) (مسلم کتاب الایمان باب بیان کون الشرک اقبح الذنوب ج ۱ص ۶۳)

(۴۳) (مسلم کتاب الایمان باب الکبائر واکبرھا ج ۱ص ۶۴)

(۴۴) (المائدۃ ۷۲) (۴۵) (بخاری کتاب الایمان باب اذا قال واللہ لا آتکلم الیوم ج ۲ص ۹۸۸)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز

مرتب

جاوید اقبال سیالکوٹی

فون نمبر:-257905

موبائل 0300-9612322

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نماز کی فرضیت

﴿اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتَابًا مَّوْقُوْتًا﴾(۱)

''بے شک نماز مومنوں پر وقت پر پڑھنا فرض ہے''

﴿وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ﴾(۲)

''اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے''

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ بَعَثَ مُعَاذًا اِلَی الْيَمَنِ فَقَالَ ادْعُهُمْ اِلٰی شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِکَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ (۳)

''نبی کریم ﷺ نے معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا پس فرمایا انہیں اس بات کی طرف دعوت دینا کہ وہ گواہی دیں کہ صرف اللہ معبود برحق ہے

(۱)(النساء۱۰۳) (۲)(النور۵۶)

(۳)(صحیح بخاری کتاب الزکوۃ باب وجوب الزکوۃ ج۱ص ۱۸۷۔ صحیح مسلم کتاب الایمان باب الدعاء الی الشہادتین وشرائع الاسلام ج۱ص ۳۶)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور میں اس کا رسول ﷺ ہوں پس اگر وہ اس بات کو تسلیم کر لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ نے ہر دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللّٰهُ"(۴)

"پانچ نمازوں کو اللہ نے فرض کیا ہے"

طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

اَنَّ اَعْرَابِیًّا جَآءَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ ثَائِرَ الرَّأْسِ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَخْبِرْنِیْ مَاذَا فَرَضَ اللّٰہُ عَلَیَّ مِنَ الصَّلٰوۃِ فَقَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ.(۵)

"ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جس کے سر کے بال پراگندہ تھے اس نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ ہمیں بتلائیں کہ اللہ نے ہم پر کیا فرض کیا ہے نماز سے آپ نے فرمایا پانچ نمازیں (اللہ نے تم پر فرض کی ہیں)"

نماز کا چھوڑنا کفر و شرک ہے:۔

﴿فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ فَاِخْوَانُکُمْ

(۴) (ابوداؤد کتاب الصلوۃ باب المحافظۃ علی الصلوات ج ۱ ص ۶۱۔ نسائی کتاب الصلوۃ باب المحافظۃ علی الصلوات الخمس ج ۱ ص ۵۴۔ مسند احمد)

(۵) (صحیح بخاری کتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان ج ۱ ص ۲۵۴ صحیح مسلم)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي الدِّينِ﴾(٦)

''پس اگر یہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں تو وہ تمھارے دینی بھائی ہے''

فائدہ:- اگر یہ تین کام نہ کریں تو تمھارے دینی بھائی نہیں ہیں کافر ہیں واضح رہے کہ اسلام سے خارج ہونے کی صورت میں ہی دینی بھائی چارہ ختم ہوتا ہے۔

﴿وَاَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ﴾(٧)

''نماز قائم کرو اور مشرکوں سے نہ ہو جاؤ''

یعنی ایمان وتقوی سے اقامت صلوۃ سے گریز کر کے مشرکین سے نہ ہو جاؤ

﴿وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ اِيمَانَكُمْ﴾(٨)

''اور اللہ تعالیٰ تمھارے ایمان (یعنی نماز) کو ضائع نہیں کرے گا''

اس آیت میں ایمان سے مراد نماز ہے معلوم ہوا کہ نماز عمل کے ساتھ ساتھ ایمان بھی ہے جو آدمی نماز نہیں ادا کرتا وہ مومن نہیں ہے کافر ہے۔

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''بَيْنَ الرَّجُلِ وَ بَيْنَ الشِّرْكِ وَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ''(٩)

''مومن بندے اور شرک وکفر کے درمیان ترک نماز کا فرق ہے''

---

(٦)(التوبۃ ١١) (٧)(الروم ٣١) (٨)(البقرۃ ١٤٣)

(٩)(صحیح مسلم کتاب الایمان باب بیان اطلاق اسم الکفر علی من ترک الصلوۃ ج ا ص ٦١)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی نماز چھوڑنا کفر و شرک ہے اور نماز چھوڑنے والا کافر اور مشرک ہے۔

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"بَیْنَ الْکُفْرِ وَالْاِیْمَانِ تَرْکُ الصَّلٰوۃِ"(۱۰)

"کفر اور ایمان کے درمیان فرق نماز کے چھوڑنے کا ہے"

یعنی نماز پڑھنا ایمان ہے اور نماز پڑھنے والا مومن ہے اور نماز چھوڑنا کفر ہے اور نماز چھوڑنے والا کافر ہے۔ بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

"اَلْعَھْدُ الَّذِیْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَھُمُ الصَّلٰوۃُ فَمَنْ تَرَکَھَا فَقَدْ کَفَرَ"(۱۱)

"ہمارے اور ان (کفار و مشرکین) کے درمیان جو عہد ہے وہ نماز ہے جس نے اس نماز کو ترک (چھوڑ دیا) کیا اس نے کفر کیا"

انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

"لَیْسَ بَیْنَ الْعَبْدِ وَالشِّرْکِ اِلَّا تَرْکُ الصَّلٰوۃِ فَاِذَا تَرَکَھَا فَقَدْ اَشْرَکَ"(۱۲)

"مومن بندے اور شرک کے درمیان صرف نماز چھوڑنے کا فرق ہے پس

(۱۰) (ترمذی کتاب الایمان باب ماجاء فی ترک الصلوۃ ج ۲ ص ۹۰۔ ابن ابی شیبہ کتاب الایمان ص ۴۴)

(۱۱) (ترمذی کتاب الایمان باب ماجاء فی ترک الصلوۃ ج ۲ ص ۹۰۔ نسائی کتاب الصلوۃ باب الحکم فی تارک الصلوۃ ج ۱ ص ۵۴۔ ابن ماجۃ ابواب المساجد والجماعات باب ماجاء فیمن ترک الصلوۃ ص ۷۷)

(۱۲) (ابن ماجۃ ابواب المساجد والجماعات باب ماجاء فیمن ترک الصلوۃ ۷۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب اس نے نماز کو چھوڑ دیا تو اس نے شرک کیا‘‘

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

’’وَلَا تَتْرُكُوا الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدِيْنَ فَمَنْ تَرَكَهَا مُتَعَمِّداً فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْمِلَّةِ‘‘(۱۳)

’’اور جان بوجھ کر نماز مت چھوڑو پس جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑی پس تحقیق وہ ملت (یعنی دین) سے خارج ہو گیا‘‘

ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت کی:

’’وَلَا تَتْرُكْ صَلٰوةً مُتَعَمِّدًا فَمَنْ تَرَكَهَا مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ‘‘(۱۴)

’’جان بوجھ کر نماز ترک نہ کر پس جس نے جان بوجھ کر نماز ترک کر دی اس سے اللہ کا ذمہ بری ہو گیا‘‘

یعنی وہ اللہ کے ذمہ سے نکل گیا اور جو اللہ کے ذمہ سے نکل گیا سمجھو وہ اسلام سے نکل گیا نہ اس کا مال محفوظ ہے نہ جان۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

’’عُرَى الْإِسْلَامِ وَ قَوَاعِدُ الدِّيْنِ ثَلَاثَةٌ عَلَيْهِنَّ أُسِّسَ الْإِسْلَامُ مَنْ تَرَكَ وَاحِدَةً مِّنْهُنَّ فَهُوَ بِهَا كَافِرٌ حَلَالُ الدَّمِ شَهَادَةُ اَنْ

---

(۱۳) (الترغیب کتاب الصلوٰۃ باب الترھیب من ترک الصلوٰۃ واخراجھا عن وقتھا تہاونا جزء۱ ص ۴۴۳ ح ۷۹۷۔ کتاب الصلوٰۃ لابن قیم ص ۲۲)

(۱۴) (صحیح الترغیب ح ص ۵۶۵۔ ابن ماجۃ۔ باب الصبر علی البلاء ص ۳۰۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ الصَّلٰوةُ الْمَكْتُوْبَةُ وَ صَوْمُ رَمَضَانَ"(۱۵)

"اسلام کی رسی اور دین کے ستون تین ہیں جس نے ان میں سے ایک چیز کو بھی چھوڑ دیا پس وہ کافر ہے اس کا خون بہانا حلال ہے (یعنی قتل کرنا لیکن یہ کام شرعی امیر کا ہے) (۱) گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود بالحق نہیں (۲) اور فرض نماز اور رمضان کے روزے رکھنا"

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"رَأْسُ الْأَمْرِ الْإِسْلَامُ وَ عَمُوْدُهُ الصَّلٰوةُ"(۱۶)

"امر (دین) اسلام ہے اور اس (اسلام) کا ستون نماز ہے"

فائدہ :- نماز کا مقام اسلام میں ایسے ہے جیسے کسی خیمے کا ستون ہو اور رسی کی طرح ستون گر جانے سے خیمہ ہی گر جاتا ہے اسی طرح نماز چھوڑ دینے سے بھی اسلام چھوٹ جاتا ہے۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"مَنْ شَهِدَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَ صَلّٰى صَلَاتَنَا وَ أَكَلَ ذَبِيْحَتَنَا فَهُوَ الْمُسْلِمُ لَهُ مَا لِلْمُسْلِمِ وَ عَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُسْلِمِ"(۱۷)

"جس نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور ہمارے قبلے کی

(۱۵)(مسند ابی یعلیٰ بحوالہ الترغیب ح ۸۰۵ جزء اول ص ۴۳۵)

(۱۶) ترمذی کتاب الایمان باب ما جاء فی حرمۃ الصلوۃ ج ۲ ص ۸۹۔ ابن ماجۃ کتاب الفتن باب کف اللسان فی الفتنۃ ص ۲۹۴ مسند احمد ج ۵ ص ۲۳۱)

(۱۷)(صحیح بخاری کتاب الصلوۃ باب فرض استقبال القبلۃ ج ۱ ص ۵۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف رخ کیا اور ہماری طرح نماز پڑھی اور ہمارا ذبیحہ کھایا وہ مسلمان ہے اس کے وہی حقوق ہیں جو مسلمان کے ہیں اور اس پر وہی واجبات ہیں جو مسلمان پر ہیں“

فائدہ :- اولاً! رسول اللہ ﷺ نے توحید کا اعتراف کرنے والے اور قبلہ کی طرف رخ کرنے والے اور نماز پڑھنے والے اور مسلمانوں کا ذبیحہ کھانے والے کو مسلمان کہا ہے اگر کسی انسان کے اندر یہ کام موجود نہیں تو وہ مسلمان نہیں یعنی وہ کافر ہے۔ ثانیاً! اگر کوئی شخص غیر قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھے تو وہ مسلمان نہیں ہوگا اور وہ شخص جو بالکل ہی نماز چھوڑ دے وہ کیسے مسلمان ہوسکتا ہے۔ محجن بن ادرع اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ اذان ہوئی نبی اکرم ﷺ اٹھ گئے اور نماز پڑھ کر جب واپس لوٹے تو دیکھا کہ میں اسی جگہ پر بیٹھا ہوں تو آپ نے فرمایا:-

”مَا مَنَعَکَ اَنْ تُصَلِّیَ اَلَسْتَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ“

”تم کو نماز سے کس چیز نے روکا ہے کیا تم مسلمان نہیں ہو؟“

اس پر محجن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

”بَلٰی وَلٰکِنِّیْ صَلَّیْتُ فِیْ اَھْلِیْ“

”میں مسلمان ہوں البتہ نماز میں نے اپنے اہل وعیال کے ساتھ پڑھ لی تھی“

آپ ﷺ نے فرمایا:-

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اِذَا جِئْتَ فَصَلِّ مَعَ النَّاسِ وَ اِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ"

"جب تم آؤ لوگوں کے ساتھ مل کر نماز پڑھ لو اگرچہ تم نے پہلے نماز پڑھ ہی لی ہو"(۱۸)

ایک لمبی حدیث میں آیا ہے کہ جبریل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا:-

"اَخْبِرْنِی عَنِ الْاِسْلَامِ"

"مجھے اسلام کے متعلق خبر دیجئے"

آپ ﷺ نے فرمایا:-

"اَلْاِسْلَامُ اَنْ تَشْهَدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ تُقِيْمَ الصَّلٰوةَ وَ تُؤْتِیَ الزَّكَاةَ وَ تَصُوْمَ رَمَضَانَ وَ تَحُجَّ الْبَيْتَ اِنِ اسْتَطَعْتَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا" (۱۹)

"کہ تو گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور بے شک محمد اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرے اور زکوۃ ادا کرے اور رمضان کے روزے رکھے اور بیت اللہ کا حج کرے اگر تو اس کی طرف جانے کی طاقت رکھتا ہے"

فائدہ :- رسول اللہ ﷺ نے ارکان اسلام کو اسلام قرار دیا ہے یعنی ان چیزوں کا نام اسلام ہے اگر کسی کے اندر یہ پانچ ارکان موجود ہیں تو اس میں اسلام ہے اگر یہ

(۱۸) (نسائی۔ کتاب الامامۃ باب اعادۃ الصلوۃ مع الجماعۃ بعد صلوۃ الرجل لنفسہ ج ۱ ص ۹۹)

(۱۹) (صحیح مسلم۔ کتاب الایمان ج ۱ ص ۲۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں تو اسلام بھی نہیں۔

طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نجد کے باشندوں میں سے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے آپ سے اسلام کے بارے میں سوال کیا (یعنی اسلام کیا ہے) آپ نے فرمایا دن رات میں پانچ نمازیں اور ماہ رمضان کے روزے اور زکوۃ۔ (۲۰)

فائدہ :- یعنی یہ چیزیں اسلام ہے اور جس کے اندر یہ ہیں وہ مسلمان ہے اور جس میں یہ نہیں اس میں اسلام نہیں اور وہ مسلمان نہیں۔

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ فَیُحْطَبَ ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلٰوۃِ فَیُؤَذَّنَ لَهَا ....الی أخرہ" (۲۱)

"اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں نے ارادہ کیا کہ میں حکم دوں کہ ایندھن فراہم کیا جائے پھر میں نماز کے لئے اذان کہنے کا حکم دوں پھر ایک شخص کو حکم دوں وہ لوگوں کی جماعت کرائے پھر میں ایسے لوگوں کے گھروں میں جاؤں جو نماز میں حاضر نہیں ہوتے ان پر ان کے گھروں کو آگ لگا دوں"

(۲۰) (صحیح بخاری کتاب الایمان باب الزکاۃ باب الزکوۃ من الاسلام ج ا ص ۱۱۔ صحیح مسلم کتاب الایمان باب بیان الصلوات التی ھی احدارکان الاسلام ج ا ص ۳۰)

(۲۱) (صحیح بخاری کتاب الاذان باب وجوب الصلوۃ الجماعۃ ج ا ص ۸۹ و مسلم کتاب المساجد باب فضل صلوۃ الجماعۃ ج ا ص ۲۳۲)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلٰوةِ اِلَّا مُنَافِقٌ قَدْ عُلِمَ نِفَاقُهٗ اَوْ مَرِيْضٌ" (۲۲)

"ہمارے مشاہدے کی بات ہے کہ نماز سے وہ انسان ہی پیچھے رہتا جس کا منافق ہونا ظاہر ہوتا یا بیمار شخص"

ایک نماز کے چھوڑنے سے دیگر تمام اعمال کا ضائع ہونا:-

بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"مَنْ تَرَكَ صَلٰوةَ الْعَصْرِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ" (۲۳)

"جس نے عصر کی نماز چھوڑ دی پس تحقیق اس کے تمام اعمال برباد ہو گئے"

﴿وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ﴾ (۲۴)

"جو ایمان کے ساتھ کفر کرے اس کے عمل برباد ہو گئے اور آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا"

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ شَاقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا وَ سَيُحْبِطُ

(۲۲) (صحیح مسلم کتاب المساجد باب فضل صلوۃ الجماعۃ ج ۱ص ۲۳۲)

(۲۳) (صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلوۃ باب اثم من فاتتہ العصر ج ۱ص ۷۸)

(۲۴) (المائدۃ ۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَعْمَالَهُمْ﴾(۲۵)

''یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکا اور رسول اللہ کی مخالفت کی اس کے بعد کہ ان کے لئے ہدایت ظاہر ہو چکی یہ ہرگز ہرگز اللہ کا کچھ نقصان نہ کریں گے اور عنقریب وہ (یعنی اللہ تعالی) ان کے تمام اعمال برباد کر دے گا''

﴿لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ﴾(۲۶)

''البتہ اگر آپ نے بھی شرک کیا تو آپ کے عمل ضائع ہو جائیں گے اور آپ خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے''

فائدہ :- ان آیات سے معلوم ہوا کہ کفر وشرک سے نیک اعمال ضائع ہو جاتے ہیں اور آپ نے پیچھے پڑھ لیا ہے کہ نماز کا چھوڑنا کفر وشرک ہے۔

بے نمازی کا نماز جنازہ پڑھنا جائز نہیں :-

آپ نے پیچھے پڑھ لیا ہے کہ بے نمازی کافر اور مشرک ہے تو کافر اور مشرک کا نماز جنازہ بالاتفاق جائز نہیں۔

﴿مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا

(۲۵) (محمد ۳۲) (۲۶) (الزمر ۶۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلْمُشْرِكِينَ﴾ (۲۷)

”نبی ﷺ اور دوسرے مسلمانوں کے لئے جائز نہیں کہ وہ مشرکین کے لئے مغفرت کی عا مانگیں“

بے نمازی کو زکوۃ دینا جائز نہیں :-

زکوۃ مسلمانوں کے فقیروں کی ضروریات کے لئے ہے۔ حدیث میں ہے :-

”تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَائِهِمْ وَ تُرَدُّ عَلٰى فُقَرَائِهِمْ“ (۲۸)

”یعنی مسلمانوں کے غنیوں سے لے کر ان کے فقیروں کو دی جائے“

اور آپ پیچھے پڑھ چکے ہیں کہ بے نمازی مسلمان نہیں ہے۔

بے نمازی، نمازی کا وارث نہیں اور نمازی، بے نمازی کا وارث نہیں

اس لئے کہ بے نمازی کافر ہے اور کافر مسلمان کا وارث نہیں اور مسلمان کافر کا وارث نہیں۔ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :-

”لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ“ (۲۹)

”مسلمان کافر کا وارث نہیں اور کافر مسلمان کا وارث نہیں“

بے نمازی کا نکاح توحید پرست مسلمان عورت سے جائز نہیں :-

اس لئے کہ بے نمازی کافر ہے اور مسلمان عورت کا نکاح کافر مرد سے جائز نہیں ہے۔

نوٹ :- مسلمان مرد کا نکاح بے نمازی عورت سے یا کلمہ گو عورت سے جائز ہے اس لئے کہ یہ اہل کتاب ہے اور اہل کتاب کی پاکدامن عورت سے نکاح کیا جا سکتا ہے۔

(۲۷) (التوبۃ ۱۱۳) (۲۸) (صحیح بخاری کتاب الزکوۃ باب وجوب الزکوۃ ج ۱ ص ۱۸۷)

(۲۹) (صحیح مسلم کتاب الفرائض ج ۲ ص ۳۳۔ بخاری کتاب الفرائض باب لا یرث المسلم الکافر ولا الکافر ج ۲ ص ۱۰۰۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے نمازی واجب القتل ہے:-

نوٹ:- یہ کام شرعی امیر اور خلیفہ کا ہے عام مسلمان کا نہیں۔

﴿فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَ خُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ﴾ (۳۰)

''پس مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور ان کو گرفتار کر لو اور ان کا محاصرہ کر لو اور ان کی تاک میں ہر گھات میں جا بیٹھو ہاں اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز کے پابند ہو جائیں اور زکوۃ ادا کرنے لگیں تو تم ان کی راہیں چھوڑ دو''

فائدہ:- اس آیت میں اللہ تعالی نے مشرکین کو قتل کرنے کا حکم فرمایا ہے ہاں اگر وہ توبہ کر کے نماز وزکوۃ کے پابند ہو جائیں تو انہیں چھوڑ دیا جائے اور اگر وہ ایسا نہ کریں تو انہیں قتل کر دیا جائے۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

''أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوا أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ وَ يُقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ فَإِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَ أَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ وَ حِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ'' (۳۱)

(۳۰)(التوبۃ ۵)

(۳۱)(صحیح بخاری کتاب الایمان باب فان تابوا واقاموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ فخلوا سبیلھم ج ۱ ص ۸)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس وقت تک لوگوں سے لڑتا رہوں حتی کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں جب وہ ایسا کریں گے تو مجھ سے اپنے خون اور مال بچا سکیں گے“

انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:-

”اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسِ حَتّٰی یَشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ وَاَنْ یَّسْتَقْبِلُوْا قِبْلَتَنَا وَاَنْ یَّأْكُلُوْا ذَبِیْحَتَنَا وَاَنْ یُّصَلُّوْا صَلاَتَنَا فَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِکَ حَرُمَتْ عَلَیْنَا دِمَآئُهُمْ وَ اَمْوَالُهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا لَهُمْ لِلْمُسْلِمِیْنَ وَعَلَیْهِمْ مَا عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ“(۳۲)

”مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں حتی کہ وہ اقرار کرلیں اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں اور یہ کہ وہ ہمارے قبلہ کی طرف منہ کریں اور ہمارا ذبح کیا ہوا کھائیں اور ہماری طرح نماز پڑھیں جب وہ یہ کام کرلیں تو ہم پر ان کے خون اور مال حرام ہیں مگر اسلام کے حق کے ساتھ“

سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس وقت کچھ لوگوں نے زکوۃ دینے سے انکار کردیا

(۳۲) (ترمذی کتاب الایمان باب ما جاء امرت ان اقاتل الناس حتی یقولوا الا الٰہ الا اللہ و یقیموا الصلوۃ ج ۱ ص ۸۸۔ صحیح بخاری کتاب الصلوۃ باب فضل استقبال القبلۃ ج ۲ ص ۵۶)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"وَاللّٰهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الزَّكٰوةِ وَالصَّلٰوةِ "(۴۳)

''اللہ کی قسم میں ہر اس شخص سے جنگ کروں گا جس نے نماز اور زکوۃ میں تفریق کی''

یعنی جو نماز نہیں پڑھتا اس سے جنگ کروں گا اور جو نماز پڑھتا ہے اور زکوۃ نہیں دیتا اس سے بھی جنگ کروں گا یعنی جو ان دونوں میں سے ایک کام کرتا ہے اور ایک نہیں کرتا اس سے جنگ کروں گا۔

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے یمن سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سونے کا ایک ٹکڑا بھیجا جسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار آدمیوں میں تقسیم فرمایا ایک آدمی کہنے لگا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے ڈریئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"وَيْلَكَ أَلَسْتُ اَحَقَّ اَهْلِ الْأَرْضِ اَنْ يَتَّقِيَ اللّٰهَ"

''اس پر آپ نے فرمایا تیرا ستیاناس ہو کیا اس روئے زمیں پر تمام انسانوں سے زیادہ اللہ سے ڈرنے کے لائق میں نہیں ہوں؟''

پھر جب وہ آدمی چلا گیا تو خالد بن ولید رضی اللہ عنہ (جو پاس بیٹھے تھے اور انہیں اس آدمی کا کہنا بہت برا لگا تھا) کہنے لگے اے اللہ کے رسول کیا میں اس شخص کی گردن نہ کاٹ دوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"لَا لَعَلَّهُ اَنْ يَكُوْنَ يُصَلِّيْ"

''نہیں! ہوسکتا ہے کہ یہ شخص نماز پڑھتا ہو''

(۴۳) (صحیح بخاری کتاب الزکاۃ باب وجوب الزکوۃ ج ا ص ۱۸۸۔ ترمذی کتاب الایمان باب ماجاء امرت ان اقاتل الناس ج ۲ ص ۸۸)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس پر خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کتنے ہی نمازی ایسے ہیں جو اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہوتی۔ تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"اِنِّیْ لَمْ اُوْمَرْ اَنْ اُنَقِّبَ قُلُوْبَ النَّاسِ وَلَا اَشُقَّ بُطُوْنَهُمْ"

"مجھے لوگوں کے دل چیرنے اور پیٹ پھاڑنے کا حکم نہیں دیا گیا" (۳۴)

فائدہ:۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے قتل میں مانع نمازی ہونے کو قرار دیا ہے۔

ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"اِنَّهُ سَيَكُوْنُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةٌ تَعْرِفُوْنَ وَ تُنْكِرُوْنَ فَمَنْ اَنْكَرَ فَقَدْ بَرِئَ وَ مَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ وَلٰكِنْ مَنْ رَضِيَ وَ تَابَعَ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا" (۳۵)

"تم پر ایسے حکمران مقرر ہوں گے جن کے بعض کاموں کو تم اچھا جانو گے اور بعض کاموں کو برا جس شخص نے ان کے برے کاموں کا زبان سے انکار کیا وہ بری ہو گیا اور جس نے دل سے برا جانا وہ گناہ اور وبال سے محفوظ ہو گیا مگر جو ان پر راضی ہوا اور برائی میں موافقت کی (وہ ہلاک ہو

---

(۳۴) (صحیح بخاری کتاب المغازی باب بعث علی ابن ابی طالب ج ۲ ص ۶۲۳)

(۳۵) (صحیح مسلم کتاب الامارۃ باب وجوب الانکار علی الامراء ج ۲ ص ۱۲۸ ترمذی کتاب الفتن باب)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گا۔ گنہگار رہو گا) صحابہ نے عرض کیا کہ ایسے امیروں سے ہم قتال نہ کریں آپ نے فرمایا نہیں جب تک وہ نماز پڑھیں''

فائدہ:- اس حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے ظالم حکمرانوں سے قتال میں مانع (رکاوٹ) نماز کو قرار دیا ہے جس سے معلوم ہوا اگر وہ ایسے (یعنی نمازی) نہ ہوتے تو ان سے قتال ضروری ہوتا۔

بے نماز کا انجام

ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:-

''اِنَّ اَوَّلَ مَا یُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مِنْ عَمَلِهٖ صَلَاتُهُ فَاِنْ صَلُحَتْ فَقَدْ اَفْلَحَ وَاَنْجَحَ وَاِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ''(۳۶)

''قیامت کے روز بندے کے عملوں میں سے سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا اگر نماز درست پائی گئی تو کامیابی ہوگئی اور اگر نماز نہ درست ہوئی تو خسارے اور گھاٹے میں ہوگا''

انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:-

(۳۶) (ترمذی کتاب الصلوۃ باب ما جاء ان اول ما یحاسب به العبد یوم القیمۃ الصلوۃ ج ۱ ص ۹۴۔ ابوداؤد کتاب الصلوۃ باب قول النبی کل صلوۃ لا یتمها صاحبها تتم من تطوعه ج ۱ ص ۱۲۶۔ ابن ماجۃ کتاب اقامۃ الصلوۃ باب ما جاء فی اول ما یحاسب به العبد الصلوۃ ص ۱۰۴۔ نسائی کتاب الصلوۃ باب المحاسبۃ علی الصلوۃ ج ۱ ص ۵۴)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اَوَّلُ مَا یُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ الصَّلٰوةُ فَاِنْ صَلُحَتْ صَلُحَ لَهُ سَائِرُ عَمَلِهِ وَاِنْ فَسَدَتْ فَسَدَ سَائِرُ عَمَلِهِ“(۳۷)

”قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے جس عمل کا حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے اگر نماز صحیح ہوئی (یعنی نماز کے حساب میں کامیاب رہا) تو دیگر اعمال بھی صحیح ہوں گے اگر نماز فاسد ہوئی (یعنی نماز کے حساب سے نجات نہ ملی) تو دیگر اعمال بھی فاسد ہوں گے یعنی دیگر اعمال کے حساب سے بھی نجات نہیں پائے گا“

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کا ذکر فرمایا:

”مَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَتْ لَهُ نُوْرًا وَ بُرْهَانًا وَ نَجَاةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ مَنْ لَّمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ يَكُنْ لَهُ بُرْهَانًا وَلَا نُوْرًا وَلَا نَجَاةً وَكَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ قَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَ هَامَانَ وَاُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ“ (۳۸)

”جس شخص نے نماز کی حفاظت کی نماز اس کے لئے روشنی، دلیل اور قیامت کے دن نجات کا باعث ہوگی اور جس شخص نے نماز کی حفاظت نہ کی تو نماز اس کے لئے روشنی، دلیل اور نجات کا باعث نہ ہوگی اور وہ قیامت کے دن قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا“

(۳۷) (صحیح الترغیب للألبانی ح ۳۷۳)

(۳۸) (مسند احمد ج ۲ ص ۱۲۹ دارمی ص ۳۰۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ :- امام ابن قیم رحمہ اللہ کتاب الصلوۃ میں یہ حدیث نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں:-

''کہ تارک نماز کا خاص طور پر ان چار آدمیوں کے ساتھ ہونے کا سبب یہ ہے کہ یہ چاروں کفر کے سردار ہیں۔ یہاں پر ایک واضح اشارہ ہے کہ تارک نماز مال، ملک اور ریاست یا تجارت کی مشکلات کی بناء پر نماز ترک کرتا ہے جو کوئی مال کے سبب نماز ترک کرے گا وہ قارون کے ساتھ ہوگا جو کوئی ملک (بادشاہی) کی بناء پر نماز ترک کرے گا وہ فرعون کے ساتھ ہوگا جو کوئی حکومتی ذمہ داریوں کے سبب نماز چھوڑے گا وہ وزیر مملکت ہامان کے ساتھ ہوگا۔ جو کوئی تجارتی مجبوریوں کی خاطر نماز چھوڑے گا وہ مشہور کافر تاجر ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا'' (۳۹)

﴿فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ☆ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ (۴۰)

''ایسے نمازیوں کے ویل وہلاکت ہے جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں''

فائدہ :- (۱)- اس سے وہ لوگ مراد ہیں جو نماز یا پڑھتے ہی نہیں۔ یا پہلے پڑھتے رہے ہیں۔ پھر سست ہو گئے یا نماز کو اس کے مسنون وقت میں نہیں پڑھتے جب جی چاہتا ہے پڑھ لیتے ہیں یا تاخیر سے پڑھنے کو معمول بنا لیتے ہیں یا خشوع وخضوع کے ساتھ نہیں پڑھتے۔

(۲)- اس آیت میں نمازیوں کے لئے جس ویل وہلاکت کا ذکر آیا ہے اس ویل کی تشریح کرتے ہوئے امام طبری فرماتے ہیں:

(۳۹) (کتاب الصلوۃ لابن قیم ص ۲۱-۲۲) (۴۰) (الماعون ۴-۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"الوادی الذی یسیل عن صدید اهل جهنم" (۴۱)

"جہنم کی ایک وادی کا نام ویل ہے جو جہنمیوں کے پیپ سے بہتی ہے"

﴿فَخَلَفَ مِنۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوۡفَ يَلۡقَوۡنَ غَيًّا﴾ (۴۲)

"پھر ان کے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے کہ انہوں نے نماز ضائع کر دی اور نفسانی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے پس عنقریب وہ ملاقات کریں گے غی کی"

فائدہ :- انعام یافتہ بندگان الٰہی کا تذکرہ کرنے کے بعد ان لوگوں کا ذکر کیا جا رہا ہے جو ان کے برعکس اللہ کے احکام سے غفلت و اعراض کرنیوالے ہیں نماز کو ضائع کرنے سے مراد یا تو بالکلیہ نماز کا ترک ہے یا ان کے اوقات کو ضائع کرنا ہے یعنی وقت پر نماز نہ پڑھنا جب جی چاہا نماز پڑھ لی یا بلا عذر اکٹھی کر کے پڑھنا یا کبھی دو کبھی چار کبھی ایک اور کبھی پانچوں نمازیں۔ غیا کے معنی ہلاکت۔ انجام بد کے ہیں یا جہنم کی ایک وادی کا نام ہے۔

علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ غی کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"ای شَرًّا وَ خُسۡرَانًا وَ قِيۡلَ هو واد فی جهنم بعيد القعر مملوء من قيح و دمٍ" (۴۳)

(۴۱) (مختصر طبری ص ۴۰۴) (۴۲) (مریم ۵۹)

(۴۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''یعنی غی کا معنی ہے شر اور نقصان اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ غی جہنم کی ایک وادی کا نام ہے جو انتہائی گہری ہے خون اور پیپ سے بھری ہوئی ہے''

فِیْ جَنّٰتٍ یَتَسَاءَلُوْنَ☆ عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ☆ مَا سَلَكَكُمْ فِیْ سَقَرَ☆ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِیْنَ﴾(۴۴)

''وہ بہشتوں (میں بیٹھے ہوئے) گنہگاروں سے سوال کرتے ہوئے کہیں گے تمھیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا۔ وہ جواب دیں گے کہ ہم نمازی نہ تھے نہ مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے''

رسول اللہ ﷺ نے خواب میں دیکھا ایک آدمی لیٹا ہوا تھا اور ایک دوسرا آدمی پتھر اٹھائے اس کے پاس کھڑا تھا اور اس کے بستر پر پتھر پھینک رہا تھا اور اس کے سر کو کچل رہا تھا اور پتھر لڑھک کر دور چلا جاتا ہے وہ پتھر اٹھانے کے لئے پتھر کے پیچھے جاتا ہے پتھر اٹھا کر واپس نہیں آتا کہ اس لیٹے آدمی کا سر پہلے جیسا ہو جاتا ہے پھر وہ آدمی اسی طرح کرتا ہے جیسا کہ پہلے کیا تھا۔ آخر میں جبریل اور میکائیل نے بتلایا کہ جس کے سر کو پتھر کے ساتھ کچلا جا رہا تھا وہ آدمی ہے جو قرآن پاک کی تلاوت نہیں کرتا اور فرض نماز پڑھنے کے بغیر سو جاتا ہے۔ (۴۵)

(۴۴) (المدثر ۴۲-۴۰)

(۴۵) (صحیح بخاری کتاب التعبیر باب تعبیر الرؤیا بعد صلوٰۃ الصبح ص ۱۰۴۴ ج ۲ مختصراً)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نزدیک بے نماز کافر ہے۔

عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"كَانَ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ لَا يَرَوْنَ شَيْئًا مِنَ الْأَعْمَالِ تَرْكُهُ كُفْرٌ غَيْرَ الصَّلٰوةِ"(۴۶)

"رسول اللہ ﷺ کے صحابہ ترک نماز کے علاوہ کسی دوسرے عمل کے ترک کرنے کو کفر نہیں گردانتے تھے"

یعنی نماز کے چھوڑنے کو کفر سمجھتے تھے۔

امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا فتویٰ

"لَا حَظَّ فِي الْإِسْلَامِ لِمَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ"(۴۷)

"نماز چھوڑنے والے کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں"

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا فتویٰ

"مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ فَلَا دِيْنَ لَهٗ"(۴۸)

"نماز کو چھوڑنے والے کا دین نہیں"

(۴۶)(ترمذی کتاب الایمان باب ماجاء فی ترک الصلوۃ ج ۲ص ۹۰)

(۴۷)(موطا امام مالک (۴۰/۱) سنن دار قطنی (۵۲/۲)

(۴۸)(الترغیب کتاب الصلوۃ باب الترہیب من ترک الصلوۃ متعمداً جزء ا ص ۴۳۹)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا فتویٰ

"مَنْ لَّمْ يُصَلِّ فَهُوَ كَافِرٌ"(۴۹)

''جو نماز نہیں پڑھتا وہ کافر ہے''

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کا فتویٰ

"مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ فَقَدْ كَفَرَ"(۵۰)

''جس نے نماز کو ترک کیا پس تحقیق اس نے کفر کیا''

ابودرداء رضی اللہ عنہ کا فتویٰ

"لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا صَلٰوةَ لَهُ"(۵۱)

''جس کی نماز نہیں اس کا ایمان نہیں''

تابعین اور ائمہ دین میں سے بے نمازی کو کافر سمجھنے والے

(۱) سعید بن جبیر۔(۲) شعبی۔ (۳) حسن بصری۔ (۴) اوزاعی۔ (۵) ابراہیم نخعی۔(۶) حکم بن عتیبہ۔(۷) ایوب سختیانی۔(۸) عبداللہ بن مبارک۔ (۹) اسحاق بن راہویہ۔(۱۰) ابوداؤد طیاسی۔(۱۱) ابوبکر بن ابی شیبہ۔(۱۲) حماد بن زید۔(۱۳) ابوخیثم۔(۱۴) زہیر بن حرب رحمۃ اللہ علیہم۔(۵۲)

---

(۴۹) (رواہ ابن عبدالبر فی التمہید ج ۴ص ۲۲۶)

(۵۰) (الترغیب جزء ۱ص ۴۳۹)

(۵۱) (رواہ ابن عبدالبر فی التمہید ج ۴ص ۲۲۶۔ وابن ابی شیبۃ فی الایمان ص ۴۶)

(۵۲) (التمہید لابن عبدالبر ج ۴ص ۲۲۵۔ المغنی لابن قدامۃ ج ۲ص ۴۴۲۔ الترغیب والترہیب جزء ۱ص ۴۴۶ کتاب الصلوۃ لابن قیم ص ۴۴)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ

''نماز کا تارک کافر ہے اور اس کی سزا مرتد کی سزا ہے'' (یعنی واجب القتل ہے)(۵۳)

عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ

''جس نے جان بوجھ کر نماز کو مؤخر کیا حتی کا اس نماز کا وقت فوت ہو گیا اس نے کفر کیا''(۵۴)

مزید فرماتے ہیں جس نے یہ کہا کہ میں آج فرض نماز نہیں پڑھوں گا وہ گدھے سے بھی زیادہ بدتر اور احمق ہے۔(۵۵)

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ

"يُحْبَسُ حَتّٰى يَمُوْتَ اَوْ يَتُوْبَ"

''اس کو قید خانہ میں ڈال دیا جائے جب تک نماز نہ پڑھے اس کو باہر نہ نکالا جائے حتی کہ وہاں ہی مر جائے''(۵۶)

پیر عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ

''بے نمازی کا نماز جنازہ نہ پڑھیں اور نہ ہی مسلمانوں کے قبرستان میں اس کو دفن کیا جائے''(۵۷)

---

(۵۳)(الانصاف ج ا ص ۴۰۴) (۵۴)(کتاب الصلوۃ ا ابن قیم ص ۳۲)

(۵۵)(کتاب الصلوۃ لا بن ص ۳۲) (۵۶)(کتاب الصلوۃ لا بن قیم ص ۳)

(۵۷)(غنیۃ الطالبین اردو ص ۵۶)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفتی اعظم عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ علیہ کا فتویٰ

''جو شخص دیدہ دانستہ نماز چھوڑتا ہے وہ کافر ہے علماء کے دو اقوال میں سے صحیح تر قول کے مطابق اس کا کفر اکبر ہے جبکہ وہ نماز کے وجوب کا اقراری بھی ہو'' (۵۸)

مزید ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں نماز میں سستی کرنے والے اور اس طرح دوسرے کافروں کے ساتھ رہنا جائز نہیں کیونکہ ترک نماز کفر ہے۔ (۵۹)

فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ علیہ کا فتویٰ

(۱) ''بے نمازی کافر ہے مرتد اور اسلام سے خارج ہے''

(۲) کسی مسلمان لڑکی کا نکاح اس بے نمازی سے نہ کروایا جائے اگر نکاح کے بعد مرد نے نماز چھوڑ دی تو اس کا نکاح فسخ ہو جائے گا اور مسلمان بیوی اس کے لئے حلال نہیں۔

(۳) اگر بے نماز کے قرابت داروں میں سے کوئی فوت ہو جائے تو وراثت میں اس کا کوئی حق نہیں۔ مثلاً ایک نمازی مسلمان مر جاتا ہے اس کے ورثاء میں سے اس کا حقیقی بے نماز بیٹا اور ایک چچازاد بھائی نمازی ہے بھلا کون اس کا وارث بنے گا؟ اس کی وراثت اس کے حقیقی بیٹے کی بجائے اس کے چچازاد بھائی کو ملے گی۔ اس کی دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے:

(۵۸) (فتاویٰ ابن باز اردو ص۱۰۰) (۵۹) فتاویٰ ابن باز اردو ص۱۰۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"لَا یَرِثُ المسلم الکافر ولا الکافر المسلم"(٦٠)

"مسلمان کافر کا وارث نہیں ہوسکتا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا"۔

(۴) بے نماز جب مر جائے تو اسے نہ غسل دیا جائے اور نہ کفن نہ اس کا جنازہ پڑھا جائے اور نہ ہی اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے اسے صحرا میں لے جائیں اور گڑھا کھود کر کپڑوں سمیت دفن کر دیں اس لئے کہ شرعاً اس کا کوئی احترام نہیں۔

(۵) قیامت کے روز فرعون، ہامان، قارون اور ابی بن خلف جیسے کافر لیڈروں کے ساتھ اس کا حشر ہوگا۔ (والعیاذ باللہ)

☆☆☆۔ بے نماز کبھی جنت میں داخل نہیں ہو سکے گا اور کسی عزیز یا تعلق دار کے لئے یہ بھی جائز نہیں کہ اس کے حق میں رحمت و مغفرت کی دعا کرے اس لئے کہ وہ کافر ہے لہذا دعا کا مستحق نہیں۔(٦١)

مجتہد العصر حافظ عبداللہ محدث روپڑی کا فتویٰ

(۱)۔ بے نماز کافر ہے خواہ ایک نماز کا تارک ہے یا سب نمازوں کا کیونکہ

"من ترک الصلوٰۃ متعمداً فقد کفر"(٦٢)

عام ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ ہر تارک نماز کافر ہے۔

---

(٦٠) (صحیح مسلم کتاب الفرائض ج ۲ ص ۳۳)

(٦١) (ماخوذ از بے نمازی کا شرعی حکم)

(٦٢) (فتاوی اہلحدیث ج ۲ ص ۳۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲)- بے نماز کا جنازہ نہیں پڑھنا چاہیے۔ چنانچہ حدیث میں آیا ہے

"من ترک الصلوٰۃ متعمداً فقد کفر"(۶۳)

"یعنی جو شخص دیدہ دانستہ نماز چھوڑ دے وہ کافر ہے"

حافظ صاحب سے سوال کیا گیا!

کہ بے نماز، بے روز، بدکردار غریب شخص کو زکوۃ دی جا سکتی ہے؟ تو جواب میں فرمایا زکوۃ مسلمانوں کے فقیروں کی ضروریات کے لئے ہے نہ بدمعاشوں کی بدمعاشی کے لئے ایسوں کو کھلانے پلانے سے ان کی بدمعاشی بڑھتی ہے۔(۶۴)

مولانا حکیم صادق سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ

"نماز کا ترک مسلمانوں کو کفر تک پہنچانے والا ہے"

ایک اور مقام پر مزید لکھتے ہیں کہ "ترک نماز کفر کا اعلان ہے"

ایک اور جگہ پر لکھتے ہیں:-

تارک نماز سے اسلام کا عہد جو اس کو قتل اور تعزیر وغیرہ سے امن میں رکھنے کا ضامن تھا بوجہ ترک نماز جاتا رہا اور اب وہ اسلام کی ذمہ داری ختم ہونے کے سبب اسلام کی تلوار سے مامون (محفوظ) نہیں ہو سکتا۔(۶۵)

---

(۶۳)(فتاویٰ اہلحدیث ج ۲ ص ۳۸)

(۶۴)(فتاویٰ اہل حدیث ج ۲ ص ۴۹۷)

(۶۵)(صلوۃ الرسول)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہید اسلام امام العصر علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ

یاد رکھو! جو شخص مسلمان کہلاتا ہے نماز ادا نہیں کرتا۔ ایسے شخص کا حقیقی اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ایسا آدمی جنت میں جانا تو بڑی بات جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھے گا اس لئے کہ پورے قرآن پاک میں کہیں یہ بات نہیں کہی گئی کہ صرف ایمان انسان کی نجات کے لئے کافی ہے بلکہ اس کے برعکس قرآن مجید میں رب نے کہا ہے جہنمی جب جہنم میں پھینکے جائیں گے تو لوگ پوچھیں گے:

﴿ما سلککم فی سقر﴾

''تمہیں کس چیز نے جہنم میں پھینکوا دیا ہے''

ذرا سینوں پہ ہاتھ رکھ کر آیت کا لفظی ترجمہ سنو۔ رب العالمین جواب دیتے ہیں کہ وہ جہنمی کہیں گے اللہ نے ان کے الفاظ کو قرآن مجید میں درج کیا کہا پوچھا جائے گا۔

﴿ما سللکم فی سقر؟﴾

تم جہنم میں کیوں چلے گئے تم تو کلمے کے بڑے ورد کرتے تھے جواب میں کہیں گے:

﴿لم نک من المصلین﴾

ہم جہنم میں اس لئے چلے گئے کہ ہم پختہ نمازی نہیں تھے۔ اقامت صلوۃ کے فریضے کے ترک نے کلمے کے باوجود ہمیں نجات نہیں بخشی۔ ہم جہنم میں رسید ہو گئے ہیں۔ محمد رسول اللہ ﷺ کے ایک دوسرے فرمان سے قرآن پاک کی اس آیت کی توثیق ہوتی ہے، تفسیر اور توضیح ہوتی ہے کہ آپ نے ارشاد کیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"بین العبد و بین الکفر ترک الصلوۃ"

ایمان اور کفر کی سب سے بڑی علامت جو ہے نماز ہے۔اگر بندہ نماز پڑھتا ہے تو مسلمان ہے اگر نماز نہیں پڑھتا تو وہ مسلمان نہیں ہے یہ محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے اور اس سے بھی واضح الفاظ میں فرمایا:

"من ترک الصلوۃ متعمدا فقد کفر"

جس نے جان بوجھ کر قصداً نماز کی اہانت، استخفاف اور اسے معمولی جانتے ہوئے ایک نماز بھی ترک کردی وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو گیا ہے یہ محمد رسول اللہ ﷺ کا فرمان گرامی ہے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ایمان لے آئے' کلمہ پڑھ لیا لا الہ الا اللہ کہہ دیا اب نماز روزے کی کوئی ضرورت نہیں لا الہ الا اللہ پڑھنے کا معنی یہ ہے کہ آدمی اس بات کا اقرار کرلے کہ میں نماز روزوں کا پابند رہوں گا۔اگر اس نے نماز روزے کی پابندی نہیں کرنی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ لا الہ الا اللہ کے دعوی میں جھوٹا ہے لا الہ الا اللہ کا معنی ہی یہ ہے کہ جو کچھ اللہ نے کہا جو کچھ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اس کی پابندی کروں گا۔

اگر رب کے قرآن کی نبی کے فرمان کی پابندی نہیں کرتا تو اس کا کلمہ بھی جھوٹا ہے کلمے میں سچا نہیں ہے اقرار تو یہ کر رہا ہے کہ جو اللہ اور رسول کہیں گے میں مانوں گا اور وقت پہ نہ رب کی بات مانتا ہے نہ رسول کی بات مانتا ہے اس لئے یاد رکھو محمد رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں اس بات کا تصور ہی نہیں تھا کہ کوئی بندہ مسلمان ہو کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز کا تارک بھی ہو سکتا ہے۔ اس بات کا لوگ تصور بھی نہیں کرتے تھے مسلمان نماز کا تارک تو بڑی بات ہے باجماعت نماز سے بھی پیچھے نہیں رہتا۔(٦٦)

پروفیسر حافظ محمد عبداللہ بہاولپوری صاحب کا فتویٰ

نماز قائم کرنا تو ایک بہت ہی بنیادی چیز ہے جو آدمی نماز نہیں پڑھتا دنیا خواہ کچھ بھی کہے زبردستی کوئی کرے تو اس کی مرضی ہے ورنہ حقیقت میں آدمی مسلمان نہیں ہے اور بے نماز کی نجات بھی نہیں ہے۔

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں اللہ تعالی نے فرمایا:

﴿فان تابوا واقاموا الصلوة واتوا الزكوة فاخوانكم في الدين﴾

وہ کفر سے شرک سے توبہ کر کے نماز پڑھنے لگ جائیں اور زکوۃ دینے لگ جائیں پھر وہ تمھارے دینی بھائی ہیں اب یہ کہنا کہ جب تک کہ وہ نماز نہیں پڑھتے دینی بھائی نہیں ہیں اس کے معانی یہ ہے کہ بے نماز سے رشتہ داری حرام ہے بے نمازی کو لڑکی دینا بالکل ہی ایسے ہے جیسے کسی کافر کو رشتہ دینا۔

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں:

جو نماز نہ پڑھے اسلامی حکومت ہو وہ فوراً قتل کیا جا سکتا ہے اس کو پوچھا جائے گا وہ مان جائے گا تو ٹھیک ہے ورنہ قتل وہ اسلامی حکومت میں رہ سکتا ہی نہیں۔(٦٧)

(٦٦)(خطبات علامہ احسان الٰہی ص٣٥٦) (٦٧)(خطبات بہاولپوری ج١)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضیلۃ الشیخ حافظ عبدالمنان نور پوری صاحب کا فتویٰ

ارکان اسلام (توحید و رسالت، نماز، روزہ، حج، زکوۃ) میں سے کسی ایک کا تارک کافر ہے ابدی جہنمی ہے اس کا نماز جنازہ جائز نہیں ہے۔ مسلمان عورت کا نکاح اس سے جائز نہیں ہے اور اس کو زکوۃ دینا بھی جائز نہیں۔

مزید فرماتے ہیں:۔

ان کا تارک مسلمان کا وارث نہیں مسلمان ان کا وارث نہیں

فضیلۃ الشیخ حافظ عبدالسلام بھٹوی صاحب کا فتویٰ

ارکان اسلام (توحید و رسالت، نماز، زکوۃ، روزہ، حج) میں سے کسی ایک کا تارک کافر ہے ابدی جہنمی ہے اس کا نماز جنازہ پڑھنا جائز نہیں مسلمان عورت کا نکاح اس سے جائز نہیں ہے۔

محقق العصر مولانا مبشر احمد ربانی صاحب کا فتویٰ

ارکان اسلام (توحید و رسالت، نماز، زکوۃ، روزہ، حج) میں سے کسی ایک کا تارک کافر ہے ابدی جہنمی ہے مزید فرماتے ہیں۔ جان بوجھ کر ایک نماز چھوڑنے والا بھی کافر ہے ان (ارکان اسلام) کے تارک کا نماز جنازہ پڑھنا جائز نہیں۔ اور ان کا نکاح مسلمان عورت سے جائز نہیں۔ ان کا تارک مسلمان کا وارث نہیں اور مسلمان ان کا وارث نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضیلۃ الشیخ مولانا ثناءاللہ مدنی صاحب شیخ الحدیث جامعہ رحمانیہ لاہور کا فتویٰ

بے نمازی کافر ہے اس کا نماز جنازہ پڑھنا جائز نہیں اس کو زکوۃ دینا بھی جائز نہیں۔

مفسر قرآن حافظ صلاح الدین یوسف صاحب کا فتویٰ

تارک نماز کافر ہے اس کا نماز جنازہ پڑھنا جائز نہیں ہے اس کو زکوۃ دینا بھی جائز نہیں ہے اس کا نکاح مسلمان عورت سے جائز نہیں۔

فضیلۃ الشیخ مولانا عبدالرحمٰن عابد صاحب نائب مفتی جماعۃ الدعوۃ پاکستان کا فتویٰ

"کیسے مسلمان ہے یہ اسلام کا سب سے بڑا فریضہ ہے اسلام کا سب سے اہم رکن ہے جس کے بغیر اسلام رہ ہی نہیں سکتا اس فریضہ (یعنی نماز) کو چھوڑ کر ہم اپنے آپ کو مسلمان سمجھتے پھرتے ہیں" (٦٨)

مولانا صاحب سے فون پر بات ہوئی تو فرمانے لگے بے نماز کافر ہے ابدی جہنمی ہے اس کا نماز جنازہ پڑھنا جائز نہیں ہے۔

فضیلۃ الشیخ حافظ عبدالغفار (اعوان) مدنی صاحب

نماز کے چھوڑنے سے کفر کی طرف سفر شروع ہو جاتا ہے۔

---

(٦٨) (ماخوذ از خطاب اجتماع پتوکی)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضیلۃ الشیخ مفتی عبدالرحمٰن صاحب مفتی اعظم جماعۃ الدعوۃ پاکستان

نماز کا تارک کافر ہے اس کا نماز جنازہ پڑھنا جائز نہیں۔

فضیلۃ الشیخ مولانا زبیر علی زئی صاحب آف اٹک حضرو کا فتویٰ

مطلقاً نماز کا تارک (نماز چھوڑنے والا) کافر ہے اس کا نماز جنازہ پڑھنا جائز نہیں۔

فضیلۃ الشیخ مولانا عبدالغفور اثری صاحب (مصنف کتب کثیرہ) کا فتویٰ

اس میں کوئی شک نہیں کہ بے نماز اللہ احکم الحاکمین اور ہادی اعظم امام الانبیآء محمد رسول اللہ ﷺ کا زبردست نافرمان اور باغی ہے۔ اور اس کے کافر، مشرک، منافق اور بے دین ہونے کا قرآن وحدیث میں مفصل طور پر ذکر موجود ہے۔ نیز بے نماز کے کفر پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اجماع واتفاق ہے اور یہ قیامت کے دن قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف وغیرہم کفار کے ساتھ جہنم میں ہوگا اور اسے کسی کی سفارش فائدہ مند نہ ہوگی۔ اہل ایمان کو بے نماز کا نکاح اور نماز جنازہ وغیرہ پڑھنے سے مکمل طور پر پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ یہ بے ایمان اور منافق ہے۔

شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانباز صاحب
(مصنف انجاز الحاجۃ شرح ابن ماجۃ) کا فتوی

تارک صلوۃ (نماز) کافر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زکوۃ

www.KitaboSunnat.com

مرتب
جاوید اقبال سیالکوٹی
فون نمبر:- 257905
موبائل 0300-9612322

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

زکوٰۃ کی فرضیت

ہر آزاد مال دار یعنی صاحب نصاب مسلمان پر زکوٰۃ فرض ہے۔

﴿وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ﴾(۱)

''نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رسول کی اطاعت کرو امید ہے تم پر رحم کیا جائے گا''

فائدہ :- قرآن مجید میں عموماً جہاں بھی نماز کا ذکر یعنی اقامت صلوۃ کا حکم آیا ہے زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم بھی ساتھ ساتھ ہے دو درجن سے زیادہ مقامات پر قرآن کریم نے اقیموا الصلوۃ کے ساتھ واتوا الزکوٰۃ کا حکم دیا ہے قرآن مجید کے اس اسلوب بیان سے واضح ہے کہ دین میں جتنی اہمیت نماز کی ہے اتنی ہی اہمیت زکوٰۃ کی ہے ان دونوں میں بایں تفریق کرنے والا کہ ایک پر عمل کرے اور دوسرے پر نہ کرے سرے سے ان کا عامل نہیں سمجھا جائے گا بلکہ جس طرح ترک نماز انسان کو کفر تک پہنچا دیتا ہے اسی طرح زکوٰۃ بھی شریعت میں اتنا اہم مقام رکھتی ہے کہ اس کی ادائیگی سے انکار، اعراض اور فرار مسلمانی کے زمرے سے نکال دینے کا باعث بن جاتا ہے۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن

---

(۱)(نور ۵۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا

اُدْعُهُمْ اِلٰی شَهَادَةِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِکَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَیْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ وَ لَیْلَةٍ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِکَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَیْهِمْ صَدَقَةً فِیْ اَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِیَائِهِمْ وَ تُرَدُّ عَلٰی فُقَرَائِهِمْ. (۲)

''لوگوں کو پہلے اس بات کی دعوت دو کہ وہ گواہی دیں اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور میں اللہ کا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں اگر وہ یہ تسلیم کر لیں تو پھر انہیں بتاؤ کہ ہر دن اور رات میں اللہ تعالی نے ان پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں اگر یہ بھی مان لیں تو پھر بتاؤ کہ اللہ نے ان کے مالوں میں صدقہ (یعنی زکوۃ) فرض کیا ہے جو ان کے اغنیاء سے لیا جائے گا اور ان کے فقراء کو دیا جائے گا''

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مَنِ اسْتَفَادَ مَالًا فَلَا زَكٰوةَ عَلَیْهِ حَتّٰی یَحُوْلَ عَلَیْهِ الْحَوْلُ عِنْدَ رَبِّهٖ'' (۳)

(۲)(صحیح بخاری کتاب الزکوۃ باب اخذ الصدقۃ من الاغنیاء ج اص ۲۰۲ صحیح مسلم کتاب الایمان باب الدعاء الی الشہادتین وشرائع الاسلام ج اص ۳۶)

(۳)(ترمذی کتاب الزکوۃ باب لازکوۃ علی المال المستفاد ج اص ۱۳۸۔ ابن ماجہ کتاب الزکاۃ باب من استفاد مالا ص ۱۲۹۔عن عائشۃ صحیح ابن ماجۃ ۱۴۹۲)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''جو مال حاصل ہونے کے بعد اپنے مالک کے پاس ایک سال تک پڑا رہے اس پر زکوٰۃ فرض ہے''

زکوٰۃ نہ دینے والا کافر ہے:۔

﴿فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ﴾(۴)

''پس اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو تمھارے دینی بھائی ہیں''

یعنی اگر یہ تین کام نہ کریں تو تمھارے دینی بھائی نہیں بلکہ کافر ہیں واضح رہے کہ اسلام سے خارج ہونے کی صورت میں ہی دینی بھائی چارہ ختم ہوتا ہے۔

﴿وَ وَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كَافِرُوْنَ﴾(۵)

''تباہی ہے مشرکوں کے لئے جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے منکر ہیں''

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

''بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَ الْحَجِّ

(۴)(التوبہ ۱۱) (۵)(حم سجدۃ ۶،۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ صَوْمِ رَمَضَانَ"(٦)

"اسلام کی پانچ بنیادیں ہیں (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ (۲) نماز قائم کرنا۔ (۳) زکوٰۃ ادا کرنا۔ (۴) حج کرنا۔ (۵) رمضان کے روزے رکھنا"

فائدہ:۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اسلام کی عمارت پانچ چیزوں پر قائم ہے اگر یہ پانچ چیزیں ہیں تو اسلام ہے اگر ان میں سے کوئی ایک چیز بھی نہیں تو اسلام نہیں۔

جبرائیل امین علیہ السلام نے صحابہ کو سمجھانے کے لئے آپ سے چند سوال کئے جن میں سے ایک سوال یہ ہے:

فَمَا الْاِسْلَامُ؟

"اسلام کیا ہے؟"

آپ ﷺ نے فرمایا:۔

"شَهَادَةُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَ اِقَامُ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَاءُ الزَّكٰوةِ وَ حَجُّ الْبَيْتِ وَ صَوْمُ رَمَضَانَ"(٧)

"گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور محمد ﷺ اس کے

(٦) (صحیح بخاری کتاب الایمان باب دعاؤکم ایمانکم ج۱ص ٦ وصحیح مسلم کتاب الایمان ج۱ص ۳۲)

(٧) (صحیح مسلم کتاب الایمان ج۱ص ۲۷۔ ترمذی کتاب الایمان باب وصف جبریل للنبی ﷺ الایمان والاسلام ج۱ص ۸۸ واللفظ للترمذی)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بندے اور رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا اور بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا“

فائدہ :- اس حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے پانچ چیزوں (ارکان اسلام) کو اسلام کہا ہے اگر یہ پانچ چیزیں ہیں تو اسلام ہے اگر یہ نہیں تو اسلام بھی نہیں۔

مانع زکوٰۃ واجب القتل ہے:-

﴿فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَ خُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ فَإِنْ تَابُوا وَ أَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَآتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ﴾(۸)

”پس مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور ان کو قید کر لو اور گھیر لو اور ان کی تاک میں ہر گھات پر بیٹھو پھر اگر وہ شرک و کفر سے توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو ان کی راہیں چھوڑ دو“

فائدہ :- اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے (کفار و مشرکین) کو قتل کا حکم فرمایا ہے ہاں اگر وہ توبہ کر کے نماز و زکوٰۃ کے پابند ہو جائیں تو انہیں چھوڑ دیا جائے اور اگر وہ ایسا نہ کریں تو انہیں قتل کر دیا جائے۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوا أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ

(۸)(التوبہ۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ يُقِيْمُوْا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْا الزَّكٰوةَ فَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ عَصَمُوْا مِنِّىْ دِمَآئَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّ الْاِسْلَامِ وَ حِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ" (۹)

"مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں حتی کہ وہ اقرار کرلیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں جب انہوں نے ایسا کرلیا تو ان کے مال واموال محفوظ ہو گئے" (وگرنہ نہیں)

فائدہ :- اس حدیث میں نبی اکرم ﷺ کو لوگوں سے قتال کا حکم دیا گیا ہے یہاں تک کہ وہ توحید ورسالت کا اقرار کریں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں اس کا معنی یہ ہوا کہ اگر وہ یہ کام نہ کریں یعنی نماز نہ پڑھیں زکوۃ ادا نہ کریں تو ان سے قتال کیا جائے گا۔

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد ابو بکر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو عرب کے کچھ لوگ کافر ہو گئے (جنہوں نے زکوۃ دینے سے انکار کر دیا) اور عمر رضی اللہ عنہ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہا آپ ان لوگوں سے کیسے لڑائی کریں گے جب کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے حکم ہوا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک لڑوں جب تک وہ لا الہ الا اللہ کا اقرار نہ کرلیں اور جس نے اس کلمہ توحید ورسالت کا اقرار کرلیا اس نے

(۹) (صحیح مسلم کتاب الایمان باب الامر بقتال الناس حتی یقولوا لا الہ الا اللہ ج ۱ ص ۳۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھ سے اپنا مال اور جان محفوظ کر لئے سوائے اسلام کے حق کے اور اس کا حساب اللہ کے ذمہ ہے؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

”وَاللّٰهِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الزَّكَاةِ وَالصَّلٰوةِ“

”اللہ کی قسم میں ہر اس شخص سے ضرور بالضرور جنگ کروں گا جو نماز اور زکوٰۃ میں فرق کرے گا بلاشبہ زکوٰۃ مال کا حق ہے اللہ کی قسم اگر انہوں نے مجھ سے زکوٰۃ کی ایک رسی بھی روکی جو رسول اللہ کو ادا کرتے تھے تو میں اس کے روکنے پر ان سے ضرور جنگ کروں گا عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے اللہ کی قسم میں نے دیکھا کہ اللہ نے ابوبکر کا سینہ جنگ کے لئے کھول دیا ہے تو مجھے معلوم ہو گیا کہ ابوبکر کا موقف حق ہے۔ یعنی زکوٰۃ نہ دینے والوں سے قتال۔ (۱۰)

نسائی کے اندر یہ حدیث اس طرح ہے کہ عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے جب یہ کہا ”کیف تقاتل العرب“ آپ ان عربوں سے کیسے قتال کریں گے؟ تو امیر المؤمنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں حتی کہ وہ اقرار کر لیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور میں اس کا رسول ہوں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں۔ (۱۱)

---

(۱۰) (ترمذی کتاب الایمان باب ماجاء امرت ان اقاتل الناس ج۔ صحیح بخاری کتاب الزکاۃ باب وجوب الزکاۃ ج ا ص ۱۸۸۔ صحیح مسلم کتاب الایمان باب الامر بقتال الناس حتی یقولوا لا الہ الا اللہ ج ا ص ۳۷ نسائی کتاب الزکاۃ باب مانع الزکاۃ ج ۳ ص ۲۷۳)

(۱۱) (صحیح نسائی ۲۸۹۸)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ :–ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا مطلب یہ تھا کہ زکوۃ نہ دینے والوں سے قتال میں اپنی مرضی اور اپنی رائے سے نہیں کر رہا بلکہ رسول اللہ کے فرمان پر عمل کر کے کر رہا ہوں۔

زکوۃ ادا نہ کرنے والا لعنتی ہے:–

علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:–

"لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اٰكِلَ الرِّبَا وَ مُؤْكِلَهٗ وَ شَاهِدَهٗ وَ كَاتِبَهٗ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَ مَانِعَ الصَّدَقَةِ وَ الْمُحَلِّلَ وَ الْمُحَلَّلَ لَهٗ"(۱۲)

"سود کھانے، کھلانے، سود پہ گواہی دینے اور سود لکھنے والے ان سب لوگوں پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی۔ نیز بال گوندھنے، گندوانے والی، زکوۃ ادا نہ کرنے والے پر حلالہ نکالنے اور نکلوانے والے پر بھی لعنت فرمائی ہے"

زکوۃ ادا نہ کرنے سے قحط سالی میں مبتلا ہونا:–

بریدۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:–

"مَا مَنَعَ قَوْمٌ الزَّكَاةَ اِلَّا ابْتَلَاهُمُ اللّٰهُ بِالسِّنِيْنَ"(۱۳)

"زکوۃ ادا نہ کرنے والے لوگوں کو اللہ قحط سالی میں مبتلا کر دیتے ہیں"

(۱۲)(صحیح الترغیب ح ۷۵۶)

(۱۳)(صحیح الترغیب للالبانی ح ۷۶۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زکوٰۃ ادا نہ کرنے والا جہنمی ہے:-

انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"مَانِعُ الزَّكَاةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي النَّارِ"(۱۴)

"زکوٰۃ نہ دینے والا قیامت کے دن آگ میں ہوگا"

زکوٰۃ نہ دینے والے کا مال قیامت کے دن گنجے سانپ کی شکل اختیار کر کے اس کو کاٹے گا:-

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"مَنْ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَهُ زَبِيْبَتَانِ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ يَعْنِي بِشِدْقَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا مَالُكَ اَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا ﴿وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَا اٰتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"(۱۵)

"جسے اللہ نے مال و دولت سے نوازا لیکن اس نے اس کی زکوٰۃ نہ دی تو وہ دولت قیامت کے دن اس کے لئے گنجے سانپ کی شکل میں بنا دی

(۱۴)(صحیح الترغیب ح ۷۶۰)

(۱۵)(صحیح بخاری کتاب الزکاۃ اثم مانع الزکاۃ ج ۱ ص ۱۸۸)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے گی جس کی آنکھوں کے اوپر دو نقطے ہوں گے (یہ دونوں نشانیاں سخت زہریلے سانپ کی ہیں) وہ سانپ اس کے گلے کا طوق بنا دیا جائے گا پھر وہ سانپ اس کی دونوں باچھیں پکڑ کر کھینچے گا اور کہے گا میں تیرا مال ہوں تیرا خزانہ ہوں یہ فرمانے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی وہ لوگ جو اللہ کے فضل وکرم سے حاصل کردہ مال میں بخل کرتے ہیں یہ نہ سمجھیں کہ یہ ان کے حق میں بہتر ہے (نہیں) بلکہ یہ ان کے حق میں (انجام کے لحاظ) بدتر ہے یہ مال جس میں وہ بخل کرتے ہیں (اور اس کی زکوٰۃ بھی نہیں نکالتے) قیامت کے دن ان کے گلے میں طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا''

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:-

''یَکُوْنُ کَنْزُ اَحَدِکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ یَفِرُّ مِنْهُ صَاحِبُهٗ وَهُوَ یَطْلُبُهٗ حَتّٰی یُلْقِمَهٗ اَصَابِعَهٗ''(۱۶)

''تم میں سے ہر شخص کا جمع کردہ مال (جس سے زکوٰۃ نہ نکالی گئی ہو) قیامت کے دن زہریلے گنجے سانپ کی شکل میں ہوگا سرمایہ دار اس سے بھاگے گا اور سانپ اس کا پیچھا کرے گا یہاں تک کہ اس کی انگلیوں کو لقمہ بنائے گا''

---

(۱۶) (رواہ احمد واخرجہ الحاکم ج۱ص ۳۸۹) وقال صحیح علی شرط مسلم ووافقہ الذہبی۔ مرعاۃ جزء۶ ص۶۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زکوٰۃ نہ دینے والے کے لئے دردناک عذاب:-

ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

”بَشِّرِ الْكَانِزِيْنَ بِرَضْفٍ يُحْمٰى عَلَيْهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ثُمَّ يُوْضَعُ عَلٰى حَلَمَةِ ثَدْيِ اَحَدِهِمْ حَتّٰى يَخْرُجَ مِنْ نُغْضِ كَتِفِهٖ وَ يُوْضَعُ عَلٰى نُغْضِ كَتِفِهٖ حَتّٰى يَخْرُجَ مِنْ حَلَمَةِ ثَدْيِهٖ يَتَزَلْزَلُ“(۱۷)

”جو لوگ مال جمع کرتے ہیں ان کو خوشخبری سنا ایک پتھر دوزخ کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر وہ ان (جو مال جمع کرتے ہیں اور زکوٰۃ نہیں دیتے) کی چھاتی پر رکھ دیا جائے گا یہاں تک کہ وہ ان کے کندھے کی اوپر والی ہڈی سے پار ہو جائے گا اور ان کے کندھے کی اوپر والی ہڈی پر رکھا جائے گا یہاں تک کہ وہ چھاتی سے پار ہو جائے گا“

احنف بن قیس فرماتے ہیں کہ میں قریش کے چند لوگوں میں بیٹھا تھا کہ ابوذر رضی اللہ عنہ آئے اور کہنے لگے کہ خزانہ جمع کرنے والوں کو بشارت دو ایسے داغ کی جو ان کی پیٹھ پر لگائے جائیں گے اور ان کے پہلوؤں سے آر پار ہو جائیں گے۔ ان کی گدیوں (گچیوں) میں لگائے جائیں گے تو ان کی پیشانیوں سے پار ہو جائیں گے

(۱۷)(صحیح مسلم کتاب الزکاۃ باب تغلیظ عقوبۃ من لا یؤدی الزکاۃ ج ۱ص ۳۲۱ صحیح بخاری کتاب الزکاۃ باب اثم مانع الزکاۃ ج ۱ص ۱۸۹)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر ابوذر رضی اللہ عنہ ایک طرف ہو کر بیٹھ گئے تو میں نے لوگوں سے پوچھا یہ کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ ابوذر رضی اللہ عنہ ہیں چنانچہ میں ان کی طرف گیا اور عرض کیا یہ کیا تھا جو میں نے ابھی ابھی سنا۔ ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے وہی کہا ہے جو میں نے ان (مسلمانوں) کے نبی سے سنا ہے۔(۱۸)

﴿وَالَّذِیْنَ یَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَلَا یُنْفِقُوْنَهَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ. یَوْمَ یُحْمٰی عَلَیْهَا فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰی بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ﴾ (۱۹)

”اور جو لوگ سونا چاندی بطور خزانہ جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے جس دن کہ ان کی دولت کو دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے ان کے ماتھے، ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا) یہ ہے تمہاری دولت جسے تم نے جوڑ کر رکھا تھا پس تم اپنی دولت اندوزی کا آج مزہ چکھو“

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

”مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَلَا فِضَّةٍ لَا یُؤَدِّیْ مِنْهَا حَقَّهَا اِلَّا اِذَا

(۱۸)(صحیح مسلم کتاب الزکاۃ باب تغلیظ عقوبۃ من لا یؤدی الزکاۃ ج ا ص ۳۲۱)

(۱۹)(التوبہ ۳۴،۳۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ صُفِحَتْ لَهُ صَفَائِحُ مِنْ نَّارٍ فَأُحْمِيَ عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ .... الى آخره." (۲۰)

''جس شخص کے پاس بھی سونا چاندی ہے اور وہ زکوٰۃ نہیں ادا کرتا تو قیامت کے دن سونے چاندی کی تختیاں بنائی جائیں گی پھر ان کو دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا پھر ان سے اس کے پہلو پیشانی اور پیٹھ کو داغا جائے گا جب یہ (تختیاں) ٹھنڈی ہو جائیں گی تو پھر گرم کی جائیں گی قیامت کے اس دن میں اس طرح ہوتا رہے گا جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے یہاں تک کہ انسانوں کے فیصلے ہو جائیں۔ پھر وہ اپنا راستہ جنت کی طرف یا جہنم کی طرف دیکھ لے گا آپ سے دریافت کیا گیا اے اللہ کے رسول اونٹوں کا معاملہ کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا جو اونٹوں والا ان سے ان کا حق (یعنی زکوۃ) ادا نہیں کرتا اور ان کا ایک حق پانی والے دن ان کا دودھ دوہنا (اور مستحقین کو پلانا) بھی ہے تو جب قیامت کا دن ہوگا تو اونٹوں کے مالک کو چہرے کے بل چٹیل میدان میں لٹا دیا جائے گا اونٹ پہلے سے زیادہ موٹے تازے ہوں گے ان میں سے کوئی بچہ بھی غائب نہیں ہوگا چنانچہ اونٹ اپنے مالک کو اپنے پاؤں سے روندیں گے اور اپنے منہ سے کاٹیں گے جب بھی اس پر سے تمام اونٹ گزر چکیں گے تو پھر نئے سرے سے گزرنا شروع ہو جائیں گے اس سے یہ سلوک سارا دن

(۲۰) (صحیح مسلم کتاب الزکاۃ باب اثم مانع الزکاۃ ج ۱ ص ۳۱۸)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتا رہے گا جس کا عرصہ پچاس ہزار سال کے برابر ہے یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے گا اور ہر شخص اپنے مقام کا ملاحظہ کر لے گا کہ وہ جنت میں ہے یا دوزخ میں ہے۔ دریافت کیا گیا اے اللہ کے رسول! گائے اور بکریوں کا کیسا (حکم) ہے؟ آپ نے فرمایا گائے اور بکریوں کا جو مالک بھی ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو قیامت کے دن اس کو ان کے لئے چٹیل وسیع میدان میں (منہ کے بل) گرایا جائے گا۔ جانوروں میں کوئی جانور غائب نہیں ہوگا ان میں خم دار سینگوں والا، بلا سینگوں والا، اور ٹوٹے ہوئے سینگوں والا جانور کوئی نہ ہوگا۔ جانور اس کو سینگ ماریں گے اور کھروں کے ساتھ اسے پامال کریں گے جب بھی اس پر پہلا دستہ گزر جائے گا تو اس پر آخری دستہ (اس روز تسلسل کے ساتھ) گزرتا رہے گا۔ جس کی مدت پچاس (۵۰) ہزار سال ہے یہاں تک کہ انسانوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے گا تو ہر شخص اپنا ٹھکانہ دیکھ لے گا جنت میں ہے یا دوزخ میں ہے۔ آپ سے دریافت کیا گیا اے اللہ کے رسول! گھوڑوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا گھوڑوں کی تین قسمیں ہیں کسی شخص کے لئے گھوڑے وبال ہوں گے جب کہ بعض لوگوں کے لئے پردہ ہوں گے اور بعض کے لئے (باعث) ثواب ہوں گے اس شخص کے لئے وبال ہیں جس نے ان کو ریاء، فخر اور مسلمانوں کی عداوت کے لئے باندھا ہوا ہے۔ اور اس شخص کے لئے پردہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں گے۔ جس نے ان کو فی سبیل اللہ رکھا ہوا ہے نیز ان کی پیٹھ اور ان کی گردنوں میں جو حقوق ہیں ان کی ادائیگی میں غفلت نہیں کرتا اور اس شخص کے لئے باعث اجر وثواب ہیں جس نے ان کو اہل اسلام کے لئے فی سبیل اللہ چراگاہ اور باغیچے میں رکھا ہوا ہے وہ وہاں سے جو کچھ بھی چرتے ہیں تو ان کے مالک کے لئے اس کے برابر نیکیاں ثبت ہوتی ہیں اور ان کے گوبر اور پیشاب کے برابر نیکیاں ثبت ہوتی ہیں اور وہ اپنی رسی کو توڑ کر جب کسی ایک ٹیلے یا دو ٹیلوں پر قوت کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں تو ان کے قدموں کے نشانات اور ان کا گوبر نیکیوں کی شکل میں تحریر ہوتا ہے اور جب بھی ان کا مالک ان کو لے کر کسی نہر کے پاس سے گزرتا ہے اور وہ نہر سے پانی پیتے ہیں حالانکہ مالک کا ارادہ ان کو پانی پلانے کا نہیں تو جس قدر انہوں نے پانی نوش کیا ہے اس کے برابر نیکیاں ثبت ہوتی ہیں (پھر آپ سے دریافت کیا گیا اے اللہ کے رسول!) گدھوں کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا گدھوں کے بارے میں مجھ پر ایک جامع آیت کے سوا اور کچھ نازل نہیں ہوا (وہ یہ ہے) جس شخص نے ذرہ بھر نیک عمل کیا وہ اس کو دیکھ لے گا اور جس شخص نے ذرہ بھر برا عمل کیا وہ اس کو دیکھ لے گا"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب۔

+ + + + + +

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حج

مکتبہ دار العلوم المحمدیہ
کتاب نمبر ----------
ریلوے لوکو ورکشاپ مغلپورہ لاہور

مرتب

جاوید اقبال سیالکوٹی

فون نمبر:-257905

موبائل 0300-9612322

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حج کی فرضیت

﴿وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا﴾ (۱)

''لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ جو اس کے گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس گھر کا حج کرے''

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

''خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ قَدْ فُرِضَ عَلَيْكُمُ الْحَجُّ فَحُجُّوْا'' (۲)

''کہ رسول اللہ نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا اے لوگو! تم پر حج فرض کیا گیا ہے لہٰذا حج کرو''

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَقَامَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ فَقَالَ أَفِيْ كُلِّ عَامٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَوْ قُلْتُهَا نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَوْ وَجَبَتْ لَمْ تَعْمَلُوْا بِهَا وَلَمْ تَسْتَطِيْعُوْا وَالْحَجُّ مَرَّةً فَمَنْ زَادَ فَتَطَوُّعٌ'' (۳)

(۱)(ال عمران ۹۷) (۲)(صحیح مسلم کتاب الحج۔ باب فرض الحج مرۃ)

(۳)(احمد حاکم ج۱ص ۴۴۱، ۴۷۰ و ج۲ص ۲۹۳ بیہقی ج ۴ص ۳۲۶۔ ابن ماجہ کتاب المناسک باب فرض الحج ص ۲۱۳۔ ابوداؤد کتاب المناسک ج۱ص ۲۴۱۔ نسائی کتاب مناسک الحج باب وجوب الحج ج۲ص ۱ ابن خزیمۃ جزء۴ص ۱۲۹۔ باب ذکر بیان فرض الحج کتاب المناسک۔ دارمی)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اے لوگو! بلاشبہ اللہ نے تم پر حج فرض کیا ہے (آپ کے اس ارشاد کے بعد) اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے انہوں نے دریافت کیا اے اللہ کے رسول کیا ہر سال حج فرض ہے؟ آپ نے فرمایا اگر میں اثبات میں جواب دے دیتا تو (ہر سال) حج فرض ہو جاتا اور بالفرض اگر فرض ہو جاتا تم اس پر عمل نہ کر سکتے اور نہ اس کی استطاعت رکھتے حج (زندگی میں) ایک بار فرض ہے (ایک بار سے) زیادہ حج کرے (اس کا وہ حج) نفل ہے"

عمرہ کی فرضیت:-

جبریل علیہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام کی تعریف دریافت کی تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا:-

"اَلْاِسْلَامُ اَنْ تَشْهَدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ تُقِيْمَ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكٰوةَ وَتَعْتَمِرَ.........الى آخره" (۴)

"اسلام یہ ہے کہ تم اس بات کی گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں نماز قائم کرو زکوۃ ادا کرو اور بیت اللہ کا حج کرو اور عمرہ کرو جنابت کا غسل کرو۔ وضو مکمل کرو اور رمضان کے روزے رکھو"

﴿وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ﴾ (۵)

(۴) (ابن خزیمہ کتاب الوضوح ا ص ا۔ دار قطنی) (۵) (البقرۃ ۱۹۶)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اور حج اور عمرہ کو پورا کرو اللہ کے لئے''

استطاعت رکھنے کے باوجود حج نہ کرنے والا کافر ہے:۔

﴿وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيْلًا وَ مَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ﴾(٦)

''اور لوگوں کے ذمہ ہے کہ جو استطاعت رکھے وہ اللہ تعالیٰ کے لئے بیت اللہ کا حج کرے اور جس نے کفر کیا (یعنی استطاعت رکھنے کے باوجود حج نہ کیا) پس اللہ تعالیٰ جہان والوں سے لاپرواہ ہے''

فائدہ:۔ اللہ تعالیٰ نے استطاعت رکھنے کے باوجود حج نہ کرنے کو کفر کہا ہے۔

﴿وَ مَنْ كَفَرَ﴾

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

''بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَإِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ إِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَ الْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ''(٧)

''اسلام کی پانچ بنیادیں ہیں۔ (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ (۲) نماز کا قائم کرنا۔

(٦)(ال عمران ۹۷)

(٧)(صحیح بخاری کتاب الایمان باب دعاؤکم ایمانکم ج۱ص۶ و مسلم کتاب الایمان ج۱ص۳۲)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳)زکوۃ کا ادا کرنا۔(۴)حج کرنا۔(۵)رمضان کے روزے رکھنا۔"

فائدہ -اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اسلام کی عمارت پانچ چیزوں پر قائم ہے اگر یہ پانچ چیزیں ہے تو اسلام ہے اگر نہیں تو اسلام بھی نہیں۔

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَبْعَثَ رِجَالًا اِلٰى هٰذِهِ الْاَمْصَارِ فَيَنْظُرُوْا كُلَّ مَنْ كَانَ لَهُ جِدَةٌ وَلَمْ يَحُجَّ لِيَضْرِبُوْا عَلَيْهِمُ الْجِزْيَةَ مَاهُمْ بِمُسْلِمِيْنَ مَا هُمْ بِمُسْلِمِيْنَ"(۸)

"کہ میں نے ارادہ کیا کچھ آدمیوں کو شہروں میں بھیجوں وہ تحقیق کریں کہ جن لوگوں کو حج کی طاقت ہے اور انہوں نے حج نہیں کیا ان پر جزیہ مقرر کریں ایسے لوگ (یعنی استطاعت رکھنے کے باوجود حج نہ کرنے والے) مسلمان نہیں ہیں ایسے لوگ مسلمان نہیں ہیں"

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مزید فرماتے ہیں:-

"لیمت یھودیًا او نصرانیًا یقولھا ثلاث مرات"(۹)

"استطاعت رکھنے کے باوجود جس نے حج نہیں کیا اور وہ مر گیا تو چاہے وہ یہودی مرے یا عیسائی"

علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا:-

(۸)(رواہ سعید فی سننہ والبیہقی ج ۱ ص ۳۳۴)

(۹)(بیہقی)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"مَنْ قَدَرَ عَلَى الْحَجِّ فَتَرَكَهُ فَلَا عَلَيْهِ اَنْ يَمُوْتَ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا" (۱۰)

"جو حج کی قدرت رکھے اور اسے چھوڑ دے تو چاہے وہ یہودی مرے یا عیسائی"

استطاعت میسر آنے کے بعد حج کرنے میں تاخیر نہیں کرنا چاہیے فی الفور حج کرنا چاہیے

"مَنْ اَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ فَاِنَّهُ يَمْرَضُ الْمَرِيْضُ وَ تَضِلُّ الضَّالَّةُ وَ تَعْرِضُ الْحَاجَةُ" (۱۱)

"جو شخص حج کا ارادہ کرے اسے جلدی کرنا چاہیے کیونکہ کبھی آدمی بیمار ہو جاتا ہے سواری کا بندوبست نہیں ہو سکتا یا کوئی اور رکاوٹ پیش آ جاتی ہے"

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تَعَجَّلُوْا اِلَى الْحَجِّ يَعْنِيْ الْفَرِيْضَةَ فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَا يَدْرِيْ مَا يَعْرِضُ لَهُ" (۱۲)

"فرضی حج کو جلدی ادا کرو تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ اسے کیا (عذر) پیش آنے والا ہے"

* * * * * *

---

(۱۰)(رواہ سعید فی سننہ)

(۱۱)(ابن ماجہ کتاب المناسک باب الخروج الی الحج ص ۲۱۳)

(۱۲)(احمد)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزہ

مرتب

جاوید اقبال سیالکوٹی

فون نمبر:- 257905

موبائل 0300-9612322

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزے کی فرضیت

﴿يَـٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا۟ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾(۱)

''اے ایمان والو! تم پر روزے رکھنا فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو''

﴿فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾(۲)

''جو شخص اس مہینے حاضر و مقیم ہو پس وہ اس مہینے کے روزے رکھے''

روزہ نہ رکھنے والا کافر ہے اس کا خون بہانا حلال ہے:-

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

''عُرَى الْإِسْلَامِ وَ قَوَاعِدُ الدِّيْنِ ثَلَاثَةٌ عَلَيْهِنَّ أُسِّسَ الْإِسْلَامُ مَنْ تَرَكَ وَاحِدَةً مِّنْهُنَّ فَهُوَ بِهَا كَافِرٌ حَلَالُ الدَّمِ شَهَادَةُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ الصَّلٰوةُ الْمَكْتُوْبَةُ وَ صَوْمُ رَمَضَانَ''(۳)

''اسلام کی رسی اور دین کے ستون تین ہیں جس نے ان میں سے ایک چیز کو بھی چھوڑ دیا پس وہ کافر ہے اس کا خون بہانا حلال ہے (یعنی قتل

(۱)(البقرۃ ۱۸۳) (۲)(البقرۃ ۱۸۵)

(۳)(مسند ابی یعلی بحوالہ الترغیب ح ۸۰۵ جزء اول ص ۴۳۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنا لیکن یہ کام شرعی امیر کا ہے) گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود بالحق نہیں۔ اور فرض نماز اور رمضان کے روزے رکھنا"

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

"بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَاءِ الزَّکٰوةِ وَ الْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ"(۴)

"اسلام کی پانچ بنیادیں۔ (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ (۲) نماز کا قائم کرنا۔ (۳) زکوۃ کا ادا کرنا۔ (۴) حج کرنا۔ (۵) رمضان کے روزے رکھنا"

فائدہ :۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اسلام کی عمارت پانچ چیزوں پر قائم ہے اگر یہ پانچ چیزیں ہے تو اسلام ہے اگر نہیں تو اسلام بھی نہیں۔

جبرائیل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ سے اسلام کی تعریف دریافت کی تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا:۔

"شَهَادَةُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُه رَسُوْلُه وَاِقَامُ الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَاءُ الزَّکٰوةِ وَحَجُّ الْبَیْتِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ"(۵)

---

(۴) (صحیح بخاری کتاب الایمان باب دعاؤکم ایمانکم ج۱ص۶ و مسلم کتاب الایمان ج۱ص۳۲)

(۵) (ترمذی کتاب الایمان باب وصف جبریل للنبی الایمان والاسلام ج۱ص۸۸ و مسلم کتاب الایمان ج۱ص۲۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

’’اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود بالحق نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں نماز کا قائم کرنا۔ زکوٰۃ کا ادا کرنا اور بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا‘‘

فائدہ۔ اس حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے پانچ چیزوں کو اسلام کہا ہے اگر یہ پانچ چیزیں ہیں تو اسلام ہے اگر یہ نہیں اسلام بھی نہیں۔

رمضان المبارک کے روزے نہ رکھنے والے کے لئے دردناک عذاب

ابوامامۃ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

’’بَیْنَمَا اَنَا نَائِمٌ اَتَانِیْ رَجُلَانِ فَاَخَذَا بِضَبْعَیَّ فَاَتَیَا بِیْ جَبَلًا وَّعْرًا فَقَالَا اصْعَدْ فَقُلْتُ اِنِّیْ لَا اُطِیْقُهٗ فَقَالَا اِنَّا سَنُسَهِّلُهٗ لَکَ فَصَعِدْتُ حَتّٰی اِذَا کُنْتُ فِیْ سَوَاءِ الْجَبَلِ اِذَا بِاَصْوَاتٍ شَدِیْدَةٍ قُلْتُ مَا هٰذِهِ الْاَصْوَاتُ قَالُوْا هٰذَا عَوَاءُ اَهْلِ النَّارِ ثُمَّ انْطَلَقَ بِیْ فَاِذَا اَنَا بِقَوْمٍ مُعَلَّقِیْنَ بِعَرَاقِیْبِهِمْ مُشَقَّقَةٍ اَشْدَاقُهُمْ تَسِیْلُ اَشْدَاقُهُمْ دَمًا قَالَ قُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ الَّذِیْنَ یُفْطِرُوْنَ قَبْلَ تَحِلَّةِ صَوْمِهِمْ‘‘(۶)

’’میں سویا ہوا تھا اور میرے پاس دو آدمی آئے انہوں نے مجھے بازوؤں سے پکڑا اور مجھے ایک مشکل چڑھائی والے پہاڑ پر لائے اور دونوں نے کہا

(۶ ابن خزیمۃ کتاب الصیام باب ذکر تعلیق المفطر بن قبل وقت الافطار بعراقیبھم ج ۳ ص ۲۳۶)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس پہاڑ پر چڑھیں میں نے کہا میں نہیں چڑھ سکتا انہوں نے کہا ہم آپ کے لئے سہولت پیدا کردیں گے پس میں چڑھ گیا حتی کہ میں پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ گیا جہاں میں نے شدید چیخ وپکار کی آوازیں سنیں میں نے پوچھا یہ آوازیں کیسی ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ جہنمیوں کی چیخ وپکار ہے پھر وہ میرے ساتھ آگے بڑھے جہاں کچھ لوگ الٹے لٹکے ہوئے دیکھے جن کے منہ کو چیرا دیا گیا ہے جس سے خون بہہ رہا ہے میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے جواب دیا یہ وہ لوگ ہیں جو روزہ وقت سے پہلے افطار کرلیا کرتے تھے"

هذا ما عندی والله اعلم بالصواب.

13-2-2003

العبد الفقیر الی الله:

جاوید اقبال سیالکوٹی

مدرس جامعہ علوم اسلامیہ سیالکوٹ۔

تمت

مکتبہ دار العلوم المحمدیہ
کتاب رقم ----------
ریلوے لوکو ورکشاپ مغلپورہ لاہور

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

19 4

مصنف کی کتب

جامعۃ العلوم الاسلامیۃ

ناصر روڈ سیالکوٹ

588357

Produce by: JS ALI PRINTERS
GUJRANWALA